سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

ڈی سلوا کو اچھی کارکردگی کی امید

افغانستان کی نظریں کلین سویپ پر

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 221 | صفحات : 08 | ۱۵ اگست ۲۰۲۶ء بروز سنیچر وار بمطابق یکم ربیع الاول ۱۴۴۸ | Saturday 15th August 2026 | جلد نمبر 58

ملک کی تقسیم کا زخم تاریخ کبھی فراموش نہیں کرے گی/امیت شاہ

کروڑوں لوگوں کو جائیداد اور عزیز و اقارب چھوڑ کر بے گھر ہونا پڑا

سرینگر/یو پی آئی/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو کہا کہ 14 اگست 1947 تاریخ کے ان انتہائی دردناک ابواب میں سے ایک کی یاد دلاتا ہے، جس کے دوران لاکھوں افراد نے ناقابل بیان مصائب برداشت کیے اور اپنی جانیں گنوائیں، جبکہ کروڑوں لوگوں کو اپنے گھر، جائیداد اور عزیز و اقارب چھوڑ کر بے گھر ہونا پڑا۔ امت شاہ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر جاری اپنے پیغام میں کہا کہ ملک کی تقسیم کا زخم تاریخ کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ انہوں نے تقسیم کے دوران جانیں گنوانے والے افراد اور مظالم کا سامنا کرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ تقسیم کی ہولناکیوں کی یاد کا دن/3

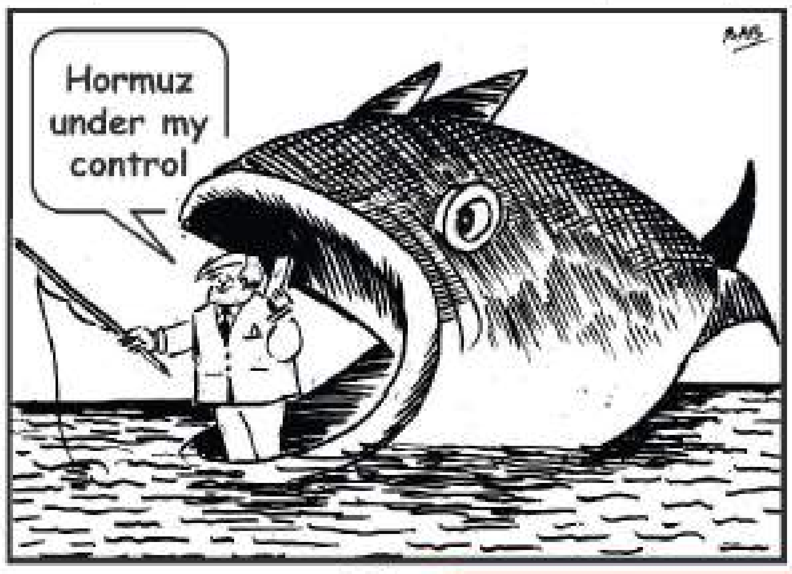

چھت ہی نہیں کئی مکانوں کی بالائی منزلیں تیز آندھی کو برداشت نہ کرسکیں

پہلگام، سونہ مرگ، شوپیان، کولگام میں موسم کی خطرناک کروٹیں

سرینگر/یو پی آئی/ پہلگام، سونہ مرگ اور جنوبی کشمیر کے اضلاع شوپیاں اور کولگام میں جمعہ کو بعد دوپہر اچانک موسم نے کروٹ لی، جس کے ساتھ ہی تیز آندھی اور شدید ژالہ باری شروع ہوگئی۔ خراب موسمی صورتحال کے باعث کئی علاقوں میں معمولات زندگی متاثر ہوئے، جبکہ کاپرن شوپیاں میں رہائشی مکانوں اور دیگر املاک کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق بعد دوپہر اچانک آسمان پر گہرے بادل چھا گئے اور کچھ ہی دیر میں تیز ہواؤں کے ساتھ شدید ژالہ باری شروع ہوگئی۔ آندھی کی شدت/1

یوم آزادی مبارک

ادارہ سرینگر ٹائمز کی طرف سے 80 ویں یوم آزادی (15 اگست 2026ء) کے موقعہ پر قارئین کرام کو مبارک باد

تقسیم نے خاندانوں کو بے گھر کر دیا، اپنوں کو جدا کر دیا/مودی

ملک کی باہمی ہم آہنگی، بھائی چارے اور قومی اتحاد کے عزم کو مزید مضبوط کرنے کی بھی اپیل

نئی دہلی/یو این آئی/ وزیراعظم نریندر مودی نے جمعہ کے دن تقسیم کے متاثرین اور بچ جانے والوں کو یاد کیا اور ملک کی تقسیم سے پیدا ہوئے عظیم انسانی دکھوں کو یاد کرتے ہوئے ان لوگوں کی تعریف کی جنہوں نے اس صدمے پر قابو پایا اور اپنی زندگیوں کو ازسرنو شروع کیا۔ تقسیم کے مظالم کے یادگاری دن کے موقع پر مسٹر مودی نے کہا کہ تقسیم نے "کئی زندگیوں کو تباہ کر دیا"، خاندانوں کو بے گھر کر دیا، اپنوں کو جدا کر دیا اور سرحد کے دونوں طرف کے لوگوں کو بے پناہ تکلیف پہنچائی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیراعظم نے کہا کہ "آج ہم #PartitionHorrorsRemembranceDay منا رہے ہیں۔ ہم ان تمام لوگوں کی ہمت کو یاد کرتے ہیں جو تقسیم سے متاثر ہوئے تھے۔" مسٹر مودی نے کہا کہ "یہ تاریخ کا ایک ایسا لمحہ تھا جس نے کئی زندگیوں کو تباہ کر دیا... خاندان بے گھر ہوئے، اپنے پیارے کھو دیے گئے اور بے پناہ تکلیفیں برداشت کی گئیں۔" اس کے ساتھ ہی انہوں نے تباہی کے باوجود تقسیم کے بعد بچ جانے والوں کی اپنی زندگیوں کو ازسرنو شروع کرنے کے عزم کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ "اس پر قابو پاتے ہوئے، لوگوں نے صفر سے اپنی زندگیوں کو دوبارہ شروع کیا، مصیبت کو کامیابی میں بدلا اور ہمارے ملک کی ترقی میں بے پناہ تعاون دیا۔" مسٹر مودی نے کہا کہ تقسیم کا سامنا کرنے والوں کے سفر انسانی استحکام کے ثبوت کے طور پر قائم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ان کی زندگی کے سفر ہمیں انسانی جذبے کی طاقت کی یاد دلاتے ہیں۔" وزیراعظم نے اس موقع پر ملک کی باہمی ہم آہنگی، بھائی چارے اور قومی اتحاد کے عزم کو مزید مضبوط کرنے کی بھی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ "یہ دن ہمارے ملک میں ہم آہنگی اور بھائی چارے کو برقرار رکھنے اور اجتماعی طور پر

ایک وکست بھارت کی تعمیر کے لیے کام کرنے کے ہمارے عزم کو مزید گہرا کرے۔" تقسیم کے مظالم کا یادگاری دن 14 اگست کو 1947 میں ہندوستان کی تقسیم سے جڑے دکھ، نقل مکانی اور جانی نقصان کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ اس تقسیم کے نتیجے میں جدید تاریخ کی سب سے بڑی اجتماعی نقل مکانی ہوئی، کیونکہ شدید فرقہ وارانہ تشدد کے درمیان لاکھوں لوگوں نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان نئی کھینچی گئی سرحدوں کو پار کیا۔ مودی حکومت نے 2021 میں اس دن کو منانے کا اعلان کیا تھا اور کہا تھا کہ اس کا مقصد تقسیم کے دوران لوگوں کی برداشت کردہ تکلیفوں کو یاد کرنا اور سماجی ہم آہنگی کی حفاظت اور تقسیم اور نفرت کو دوبارہ پنپنے سے روکنے کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔

تقسیم کا زخم اب تک نہیں بھرا/لیفٹیننٹ گورنر

متاثرین کی قربانیوں کو یاد کیا اور سب سے اتحاد، امن اور قومی یکجہتی کو فروغ دینے کی اپیل کی

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ٹیگور ہال سری نگر میں 'یوم یاد ہولناکی تقسیم' کے موقعہ پر منعقدہ ایک تقریب میں شرکت کی۔ تقریب میں اجتماعی طور پر متاثرین کو یاد کیا گیا اور قومی اتحاد کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے اپنے خطاب میں ان تمام شہریوں کو دلی خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے 1947 کی تقسیم کے دوران ناقابل بیان مصائب برداشت کیے اور جن کی قربانیاں آج بھی نسلوں کو تحریک دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقسیم کا زخم آج بھی ہر ہندوستانی کے اجتماعی شعور میں ایک درد کی صورت میں موجود ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "تقسیم کے کئی دہائیاں گزرنے کے بعد بھی ان کی قربانیاں ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ یہ زخم اب تک نہیں بھرا اور ہندوستان کی اجتماعی روح میں ایک نسل در نسل منتقل ہونے والے درد کی صورت میں باقی ہے۔ ہم تقسیم کی ہولناک یاد کے دن صرف ماضی کو یاد نہیں کر رہے بلکہ ان لاکھوں لوگوں کی آواز کو بھی زبان دے رہے ہیں جن کی آواز ان سے چھین لی گئی تھی۔ میں اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ ہم ان کے درد کو تاریخ کی گرد میں دفن نہیں ہونے دیں گے۔"

انہوں نے کہا، "انہیں یاد رکھنا انسانیت کے تئیں ہمارا فرض ہے۔ ہم ان کی یادوں کو محفوظ رکھیں گے۔ مکمل سچائی، دیانت داری اور انتہائی حساسیت کے ساتھ انہیں یاد کرنا ہی سب سے مقدس خراج عقیدت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ان کی داستانیں ہمارے قومی شعور کا ایک ناقابل فراموش باب ہیں اور ان کی قربانی ہمیشہ بھارت ماتا کی روح میں زندہ رہے گی۔" لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اس دن کو خود شناسی اور قومی عزم کے موقع/2

چیف سیکرٹری نے ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم سیکٹر کو مضبوط بنانے کے اقدامات کا جائزہ لیا

سکل کورسز میں توسیع، موثر جی آئی ٹریس ایبلٹی اور ٹیکنالوجی پر مبنی اُجرت کی اسسمنٹ کی ہدایت

سری نگر/14 اگست//تقریباً 5 لاکھ کاریگروں اور بنکروں کے رجسٹرڈ ہونے اور مالی برس 2025-26 میں دستکاری کی برآمدات اربوں روپے تک پہنچ گئی ہے، جموں و کشمیر اپنی روایتی دستکاریوں کے لئے ادارہ جاتی اور مارکیٹ کے نظام کو مسلسل وسعت دے رہا ہے۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج یونین ٹیریٹری میں اس رفتار کو مزید مستحکم کرنے کے لئے جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ جائزہ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری، صنعت و حرفت، ڈائریکٹر صنعت جموں، ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر/جموں، مینیجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کارپوریشن (جے کے ایچ ایچ سی) اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی (این آئی ایف ٹی) سری نگر، کرافٹ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (سی ڈی آئی) اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کارپٹ ٹیکنالوجی (آئی آئی سی ٹی) سری نگر کے سینئر نمائندوں نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے لیبارٹریوں کی اَپ گریڈیشن، کرافٹ ولیجز اور کامن فیسلٹی سینٹرز (سی ایف سی) کے قیام، اون کی پروسیسنگ اور ٹیسٹنگ سہولیات کو مضبوط بنانے، معیار کی یقین دہانی اور جی آئی ٹیگنگ کے فروغ، مارکیٹ روابط میں بہتری اور کاریگروں و بنکروں کے لئے ادارہ جاتی قرضوں۔۔۔/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 'رابطہ' میں

قانون سازوں، وفود اور افراد سے ملاقات کی

سری نگر/14 اگست//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج یہاں 'رابطہ' میں متعدد عوامی نمائندوں، وفود اور افراد سے ملاقات کی اور مختلف علاقوں اور شعبوں سے متعلق متعدد مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ ممبر اسمبلی حلقہ اندروال پیارے لال شرما اور رکن اسمبلی اکھنور سے موہن لال نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور انہیں اپنے اپنے حلقوں سے متعلق مختلف ترقیاتی مسائل سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اٹھائے گئے مسائل کا جائزہ لیتے ہوئے ان پر مناسب غور و خوض کی یقین دہانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے کمشنر سیکرٹری اطلاعات آر ایس ویز سے بھی ملاقات کی جنہوں نے ستمبر میں منعقد ہونے والے جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹول کے انعقاد کے سلسلے میں ہونے والی پیش رفت سے انہیں آگاہ کیا۔ ایچ ڈی ایف سی لیف کے ایک وفد جس میں مینیجنگ ڈائریکٹر و چیف ایگزیکٹیو آفیسر وبھا پاڈالکر، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر وینیت اروڑہ۔۔۔/102

اننت ناگ میں تقسیمِ ہند کی ہولناکیوں کی یاد کا دن منایا گیا

اننت ناگ، 14 اگست//// جاری 'ہر گھر ترنگا مہم 2026' کے ایک حصے کے طور پر ضلع اننت ناگ میں آج تقسیم ہند کی ہولناکیوں کی یاد کا دن عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر 1947 میں ہندوستان کی تقسیم کے دوران لاکھوں افراد کی قربانیوں اور مشکلات کو یاد کیا گیا۔ مرکزی تقریب میونسپل کونسل اننت ناگ کے ٹاؤن ہال میں منعقد ہوئی، جس میں ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ کے علاوہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنروں، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو (ACR)، چیف پلاننگ آفیسر (CPO)، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ (ACD)، ڈسٹرکٹ اسکول ایجوکیشن آفیسر (DSEO) اور ضلع انتظامیہ کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ مختلف متعلقہ محکموں کے افسران و اہلکاروں۔۔۔/103

سید محمد الطاف بخاری کی چھانہ پورہ حلقہ انتخاب کے

پارٹی رہنماؤں اور سرکردہ ارکان کے ساتھ میٹنگ

سرینگر//اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے آج چھانہ پورہ حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے پارٹی رہنماؤں، سینئر کارکنوں اور اہم ارکان کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔ یہ میٹنگ سرینگر کے شیخ باغ میں واقع پارٹی کے مرکزی دفتر میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں مختلف عوامی مسائل کے حوالے سے آراء اور تجاویز حاصل کرنے، موجودہ سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال، عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور پارٹی سے متعلق اہم امور پر غور و خوض کیا گیا۔ اس موقع پر شرکاء نے سید محمد الطاف بخاری کو حلقہ انتخاب کے باشندگان کو درپیش متعدد اہم عوامی مسائل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ۔۔۔/106

تقسیمِ ہند کی ہولناکیوں کی یاد قومی اتحاد کے عزم کو مضبوط کرتی ہے/ست شرما

جموں میں بی جے پی کی جانب سے خاموش جلوس اور تصویری نمائش کا انعقاد

جموں، 14 اگست// جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ست شرما نے کہا کہ 'وبھاجن وبھیشیکا سمرتی دیوس' محض ہندوستان کی تاریخ کے ایک سیاہ ترین باب کی یاد نہیں بلکہ اس بات کے پختہ قومی عزم کا دن ہے کہ تقسیم کی ہولناکیوں کو، جو تفرقہ انگیز سیاست اور خوشامد پر مبنی سیاست کا نتیجہ تھیں، دوبارہ رونما ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ست شرما نے اس موقع پر منعقدہ پروگراموں سے خطاب کیا اور بعد ازاں کچی چھاؤنی اور ترکوٹا نگر میں خاموش جلوسوں کی قیادت کی۔ ان جلوسوں کے ذریعے 1947 کی تقسیم کے دوران جان گنوانے والے یا اپنے گھروں سے بے دخل ہونے والے بے شمار معصوم مردوں، خواتین اور بچوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ راجیہ سبھا رکن جگل کشور شرما نے بھی جموں کے ترکوٹا نگر میں بی جے پی ہیڈکوارٹرز میں منعقدہ 'وبھاجن وبھیشیکا سمرتی دیوس' پروگرام سے خطاب کیا اور وہاں منعقدہ خاموش جلوس میں شرکت کی۔ کچی چھاؤنی۔۔۔/105

15 اگست پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی عوام کو مبارکباد

یوم آزادی جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بلا تاخیر بحال کرنے کا متقاضی: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر// صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ہندوستان کے یوم آزادی کے موقع پر ملک کے عوام بالخصوص جموں و کشمیر کے عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یوم آزادی ہمیں آزادی کے ان عظیم مقاصد، جمہوری اقدار اور آئینی اصولوں کی یاد دلاتا ہے جن کی بنیاد پر ہمارے ملک کی تعمیر ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن ہمیں اس عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم ملک کے جمہوری، سیکولر اور وفاقی نظام کو مزید مضبوط بنانے کیلئے متحد ہو کر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی آزادی کیلئے ہم ہمیشہ 1931 کے شہدائے کشمیر کے مرہون منت رہیں گے، جنہوں نے ہمیں شخصی راج، ظلم و ستم، غربت، افلاس، بیگاری، چکداری، سودخواری اور ناخواندگی سے آزادی دلائی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ہندوستان کی طاقت اس کے تنوع، کثرت اور مضبوط وفاقی ڈھانچے میں مضمر ہے۔ ملک کے وفاقی نظام کو مستحکم بنانے کیلئے ضروری ہے کہ ریاستوں کے حقوق، اختیارات اور خودمختار اداروں کو مضبوط کیا جائے۔ مرکز اور ریاستوں کے درمیان اعتماد، تعاون اور اختیارات کا متوازن انتظام ہی ہندوستان کی وفاقی روح کو مزید تقویت دے سکتا ہے۔ جب ریاستیں مضبوط ہوں گی تو ملک بھی مضبوط ہوگا۔ اسی جذبے کے تحت۔۔۔/104

سوپور میں منفرد تانگہ ترنگا ریلی، حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہوا شہر

بارہمولہ، 14 اگست//// ہر گھر ترنگا مہم کے تحت سوپور میں ایک منفرد تانگہ ترنگا ریلی کا انعقاد کیا گیا، جس نے لوگوں میں حب الوطنی اور قومی فخر کے جذبے کو مزید اجاگر کیا۔ ریلی کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوپور ڈاکٹر ایس اے رائنا اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سوپور صفراد بشیر نے چنکھان پل سوپور سے مشترکہ طور پر روانہ کیا۔ ریلی میں سرکاری ملازمین، تاجروں، طلباء، نوجوانوں اور بڑی تعداد میں مقامی شہریوں نے پرجوش شرکت کی۔ ریلی کے دوران شرکاء نے قومی پرچم تھامے مارچ کیا اور حب الوطنی پر مبنی نعرے بلند کیے۔ عوام کی بڑی تعداد میں شرکت نے یوم آزادی کی تقریبات کے حوالے سے سوپور کے لوگوں کے جوش و جذبے کی بھرپور عکاسی کی۔ اس موقع پر اتحاد، حب الوطنی اور قومی فخر کا پیغام اجاگر کیا گیا، جبکہ ملک کی ترقی، امن اور خوشحالی کے لیے اجتماعی عزم کا بھی اعادہ کیا گیا۔ ریلی سوپور قصبے کے مرکزی علاقوں سے گزرتی۔۔۔/107

محمد انور عشائی کی وفات پر اجتماعی فاتحہ، تعزیتی اجلاس

مرحوم کی جنت نشینی کیلئے دعائیں، لواحقین سے اظہار ہمدردی

سرینگر/معروف انجینئر اور سماجی کارکن محمد انور عشائی کی وفات پر جمعہ کو اجتماعی فاتحہ اور تعزیتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ محمد انور عشائی 11 اگست 2026 کو انتقال کر گئے۔ ان کا شمار اس نسل میں ہوتا تھا جو کشمیر کی بیسویں صدی کی تاریخ کی غیر معمولی یادداشت اپنے اندر محفوظ رکھتی تھی۔ اپنے والد خواجہ غلام احمد عشائی، کے ذریعے انہیں کشمیر میں ابتدائی تعلیمی اور سیاسی بیداری کے دور کے براہ راست واقعات سے آگاہی حاصل ہوئی تھی، جبکہ 1960 کی دہائی کے بعد انہوں نے خود بھی اہم سیاسی اور سماجی تبدیلیوں کا مشاہدہ کیا اور ان میں حصہ لیا۔ بعد کی دہائیوں میں ان کے پیشہ ورانہ تجربے اور سول سوسائٹی سے وابستگی نے انہیں کشمیر کی ادارہ جاتی اور سماجی یادداشت کا ایک اہم ذخیرہ بنا دیا تھا۔ ان کی نماز جنازہ آبائی قبرستان عشائی کوچہ، فتح کدل میں ادا کی گئی، جس کی امامت ممتاز عالم دین مولانا شوکت حسین کینگ نے کی۔ بعد ازاں راج باغ میں واقع ان کی رہائش گاہ پر تعزیتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں سیاسی، مذہبی، سماجی اور کاروباری شخصیات کے علاوہ ماہرین تعلیم، پیشہ ور افراد، عزیز و اقارب، ساتھیوں اور دوستوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مرحوم کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ مولانا شوکت حسین کینگ نے عشائی خاندان کے نسب اور اس کی ممتاز وراثت پر روشنی ڈالی اور ان اوصاف و اقدار کا ذکر کیا جو انور عشائی نے۔۔۔/108

عبدالرحیم راتھر نے حضرت سلطان علی عالی بلخیؒ کے عرس پر لوگوں کو مبارکباد دی

ضلعی انتظامیہ کو عقیدت مندوں کیلئے جامع سہولیات اور انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت

سری نگر/14 اگست//اسپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے حضرت سلطان علی عالی بلخیؒ کے عرس مبارک کے موقع پر لوگوں کو دلی مبارک باد پیش کی ہے۔ عرس کا آغاز 15 اگست سے ہوگا جو اسلامی کیلنڈر ربیع الاول کا پہلا دن بھی ہے۔ اسپیکر نے اپنے پیغام میں عرس کی گہری روحانی اور مذہبی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ سالانہ اجتماع جموں و کشمیر اور اس سے باہر موجود عقیدت مندوں کے لئے انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 20 روزہ عرس کے دوران بکھر پورہ میں حضرت سلطان علی بلخیؒ کی زیارت گاہ پر عقیدت مندوں کی بڑی تعداد کی آمد متوقع ہے۔ انہوں اس بات پر زور دیا کہ اسلامی کیلنڈر کی 11 ویں اور 13 ویں تاریخ کو بڑے مذہبی اجتماعات متوقع ہیں جبکہ پوشاک بندی 25 اگست اور شب خوانی 27 اگست کو ہوگی۔ اسپیکر موصوف نے عقیدت مندوں کی متوقع بھاری تعداد کے پیش نظر پیشگی منصوبہ بندی اور مربوط انتظامات کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عقیدت مند مذہبی اجتماعات میں پرامن، محفوظ اور سہولت کے ساتھ شرکت کر سکیں۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ تمام ضروری انتظامات پیشگی طور پر مکمل کیے جائیں جن میں بالخصوص پینے کے پانی کی فراہمی، بلاتعطل بجلی، صفائی ستھرائی، طبی سہولیات، ٹرانسپورٹ، ٹریفک مینجمنٹ، صفائی اور زیارت گاہ کے اطراف دیگر بنیادی شہری سہولیات پر خصوصی توجہ دی جائے۔ عبدالرحیم راتھر نے پینے کے پانی کے مناسب پوائنٹس قائم کرنے اور کسی بھی ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کے لئے متبادل انتظامات رکھنے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ زیارت گاہ اور دیگر اہم مقامات پر بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ متعلقہ اداروں کو مناسب صفائی کی سہولیات، کافی تعداد میں صفائی عملے کی تعیناتی اور عرس کے دوران باقاعدگی سے کوڑا کرکٹ اُٹھانے کو یقینی بنانے کی ہدایت بھی دی گئی۔ اسپیکر موصوف نے صحت کی سہولیات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ اہم مقامات۔۔۔/109

تنویر صادق کی آثار شریف درگاہ حضرت بل پر حاضری

ایام عید میلاد النبیؐ کے سلسلے میں کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا

سرینگر//نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ و ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے آج آثار شریف درگاہ حضرت بل پر حاضری دی اور ایام عید میلاد النبیؐ کے سلسلے میں کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر مختلف محکموں کے افسران بھی اُن کے ہمراہ تھے۔ تنویر صادق نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ کل سے شروع ہونے والے ان متبرک ایام کے دوران بجلی کی بلاخلل فراہمی، پینے کے صاف پانی، صحت و صفائی اور زائرین کی آمد و رفت کے لئے معقول ٹرانسپورٹ سہولیات کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ زائرین کو کسی بھی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اور تمام انتظامات کو موثر انداز میں بروئے کار لایا جائے۔ یاد رہے کہ یکم ربیع الاول سے مسلسل 12 روز تک آثار شریف درگاہ حضرت بل میں۔۔۔/114

ڈپٹی کمشنر بڈگام کی زیر صدارت ڈی ایل آئی سی اجلاس

HADP، JKCIP اور ISDS کے تحت 1635 کیسوں کی منظوری

بڈگام، 14 اگست/////: ضلع انتظامیہ بڈگام نے آج ڈسٹرکٹ لیول امپلیمنٹیشن کمیٹی (DLIC) کے اجلاس کے دوران HADP، JKCIP اور ISDS اسکیموں کے تحت 1635 کیسوں کو منظوری دی۔ اجلاس کی صدارت ڈپٹی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے کی۔ کل منظور کیے گئے کیسوں میں سے 1407 کیس JKCIP، 128 کیس HADP اور 100 کیس ISDS کے تحت منظور کیے گئے۔ ان منظوریوں میں زراعت، باغبانی، بھیڑ پالن، ماہی پروری، باغبانی سے متعلق پی اینڈ ایم اور ریشم سازی کے شعبے شامل ہیں۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ زراعت اور اس سے وابستہ شعبے دیہی معیشت کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ منظور شدہ کیسوں پر بروقت عمل درآمد، مستفیدین کی موثر رہنمائی اور قریبی نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے زراعت اور اس سے وابستہ محکموں کے درمیان مربوط کوششوں پر بھی زور دیا تاکہ ضلع میں زراعت، باغبانی، مویشی پالن، ماہی پروری اور ریشم سازی کے شعبوں کی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا۔۔۔/113

غلام علی کھٹانہ کی وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات

جموں و کشمیر کی ترقی اور عوامی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال

نئی دہلی// بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ غلام علی کھٹانہ نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور جموں و کشمیر کی موجودہ صورتحال، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی امنگوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ غلام علی کھٹانہ نے مودی حکومت کے دور میں جموں و کشمیر میں آنے والی بڑی تبدیلی کو سراہتے ہوئے کہا کہ خطہ خونریزی سے کلاس روم اور کھیل کے میدانوں کی جانب، ہڑتالوں سے کاروبار اور تعمیری سرگرمیوں کی طرف، اور لوگوں کے نقل مکانی کرنے سے ہر شعبہ زندگی میں پر اعتماد شرکت کی جانب بڑھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن نے امید، تحفظ اور وقار کو بحال کیا ہے اور اب اسے پائیدار خوشحالی میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ رکن پارلیمنٹ نے نوجوانوں کے لیے روزگار، کاروبار، ہنرمندی، کھیلوں اور خود روزگار کے مواقع کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا، تاکہ نوجوان نسل جموں و کشمیر کی ترقی اور 'وکست بھارت' کے مشن میں اہم کردار ادا کر سکے۔ انہوں نے سری نگر سمیت ریلوے رابطے کی توسیع کو سراہتے ہوئے کہا کہ بہتر رابطے کے ساتھ جدید سیاحتی بنیادی ڈھانچے کی۔۔۔/110

جاوید رانا کی عوامی وفود سے ملاقات، ترقیاتی مسائل کے فوری حل کی یقین دہانی

سڑکوں، پانی کی اسکیموں اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی پر فوری کارروائی کی ہدایت

پونچھ، 14 اگست////جل شکتی، جنگلات، ماحولیات و ماحول اور قبائلی امور کے وزیر جاوید احمد رانا نے آج سرنکوٹ اور پونچھ میں متعدد عوامی وفود اور عوامی نمائندوں سے ملاقات کی۔ وفود نے انہیں اپنے اپنے علاقوں سے متعلق مختلف ترقیاتی مسائل سے آگاہ کیا۔ وفود نے بنیادی عوامی خدمات کی دستیابی اور بہتری، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور جاری کاموں میں تیزی لانے سے متعلق مختلف مسائل وزیر کے سامنے رکھے۔ انہوں نے حالیہ اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث متاثر ہونے والی عوامی خدمات اور بنیادی ڈھانچے کی فوری بحالی کی ضرورت بھی اجاگر کی۔ وفود نے حکومت سے مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے تباہ شدہ سڑکوں، پانی کی فراہمی کی اسکیموں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی بحالی کا مطالبہ کیا۔ وفود کی بات غور سے سنتے ہوئے جاوید رانا نے یقین دلایا کہ عوام کی جائز شکایات کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا اور مناسب کارروائی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ قریبی رابطہ کاری اور بروقت فالو اَپ کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل غیر ضروری تاخیر کے بغیر حل کیے جا سکیں۔ وزیر نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کے فوری ازالے اور حالیہ قدرتی آفات سے متاثر ہونے والی ضروری خدمات کی بحالی کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ جاوید رانا نے وفود کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل کو متعلقہ اداروں کے ساتھ مسلسل اٹھایا جائے گا تاکہ ان کا تیز رفتار اور موثر حل یقینی بنایا جا سکے۔

یوم آزادی کے موقع پر ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ کی

سُمبل میں شجرکاری اور سوچھتا مہم کی قیادت

بانڈی پورہ، 14 اگست///// یوم آزادی کے موقع پر اور سوچھتا '50-50' مہم کے تحت ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے آج سمبل کے وانگ پورہ اور نیابت شاد پورہ میں شجرکاری مہم کی قیادت کی۔ اس دوران ماحولیاتی تحفظ، صفائی ستھرائی اور عوامی شرکت کو فروغ دینے پر زور دیا گیا۔ وانگ پورہ کے کھیل کے میدان میں گورنمنٹ مڈل اسکول وانگ پورہ کے اشتراک سے ایک بڑے پیمانے پر شجرکاری مہم چلائی گئی۔ اس موقع پر سب ڈویژنل مجسٹریٹ سمبل مرتضیٰ احمد شیخ، رینج آفیسر اجس، محکمہ جنگلات کے افسران، طلباء، تدریسی عملہ اور متعلقہ فیلڈ اسٹاف موجود تھا۔ اسی طرح نیابت شاد پورہ میں آبپاشی نہر کے اطراف بھی شجرکاری مہم چلائی گئی۔ یہ مہم قومی شاہراہ اتھارٹی آف انڈیا (NHAI) کے کاموں کے لیے درختوں کی کٹائی کے ازالے کے طور پر معاوضاتی شجرکاری کے تحت منعقد کی گئی۔ پروگرام میں ایس ڈی ایم سمبل اور متعلقہ فیلڈ اسٹاف نے شرکت کی۔ 'سوچھتا 50-50' مہم کے تحت صفائی ستھرائی کی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس دوران عوامی مقامات کو صاف۔۔۔/112

مرحوم میاں بشیر احمد لاروی کی پانچویں برسی

پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا خراج عقیدت

سرینگر// صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے خطہ کشمیر کی تاریخ ساز اسلامی شخصیت پیر طریقت و شریعت مرد قلندر سابق سجادہ نشین و متولی درگاہ بابا نگری وانگت حضرت الحاج میاں بشیر احمد لاروی کیانوی نقشبندیؒ کے پانچویں یوم وصال پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم اور مرحوم کے اسلاف نے ایک طرف تبلیغ اشاعت اسلام کی دوسری طرف غریب اور پسماندہ گوجر اور بکروال طبقوں کے لوگوں کے معیار زندگی بہتر بنانے کے لئے جو رول ادا کیا ہے وہ ناقابل فراموش ہے۔ ملک کشمیر کے ہر طبقے کے لوگوں کو اس درگاہ کے ساتھ کئی صدیوں سے عقیدت اور بے پناہ محبت رہی ہے۔ انہوں نے مرحوم کی سیاسی و سماجی خصوصاً دینی خدمات کو قابل۔۔۔/111

سرینگر ٹائمز

15 اگست 2026، بروز سنیچروار

آسانی کیلئے بنائے گئے فلے اوورس کس حال میں
صنعت نگر کی سروس لین کھنڈر میں تبدیل

سڑکوں پر ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے اور راہ گیروں کو آسانیاں بہم پہنچانے کیلئے مختلف ادوار میں مختلف حکمرانوں کو بہت کچھ احتیاطی اور ضروری اقدامات کو ہاتھ میں لینا پڑتا ہے، ان ہی منصوبوں میں فلائی اوورس کو وجود میں لانا بھی شامل ہے۔ آج وادی کشمیر میں فلے اوورس کھڑا کئے جا چکے ہیں، تعمیر ہو رہے ہیں اور غالباً اگلے چند برسوں میں مزید وجود میں آئیں گے۔ پرانی مثال ہے کہ ضرورت ایجاد کی ماں ہے، کسی زمانے میں وادی کشمیر جیسے خطہ زمین پر فلے اوورس کے قیام کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا کیونکہ آبادی کم تھی اور ٹرانسپورٹ کا معمولی محکمہ سرکار کے پاس ہی تھا۔ نیشنل ہائی وے کافی دشوار، کٹھن اور تھکا دینے والی تھی لیکن جب زمانہ گردش میں آتا ہے تو پہاڑوں کا سینہ چیر ہو جاتا ہے، سمندروں کے نیچے راہیں نکالی جاتی ہیں، ہوائی سفر کے دوران جہاز پرندوں کی طرح دوڑتے ہیں۔

کشمیر ایک خوبصورت وادی کا نام ہے یہاں ارد گرد پہاڑوں کے دامن میں کھیت، باغات، چمن اور سبزہ زار ہیں۔ انسان کے بس میں اگر ہوتا تو پہاڑ اپنی جگہ قائم رہتے دریاؤں کی گہرائیاں کم نہ ہوتیں۔ حسین وادیوں کے ساتھ کوئی چھیڑ چھاڑ نہیں ہوتی، جنگلات میں درخت اپنی جگہ استادہ اور پتے بس اگتے اور گرتے ہی رہا کرتے تھے۔ لیکن جب انسانوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے تو بتدریج کئی مسائل بھی جنم لیتے ہیں۔ ان مسائل کو نمٹانے کیلئے کافی سہولیات کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہسپتال بنتے ہیں، اسکولوں کا جال بچھتا ہے، دفاتر کھلتے ہیں، کاروبار میں وسعت پیدا ہوتی ہے، مکان وجود میں آتے ہیں، شاپنگ مال کھلتے ہیں اور زندگی مصروف اور رواں دواں ہوتی ہے اسی دوڑ دھوپ میں فلے اوور بنتے ہیں اور اگر ضرورت پڑے تو فلے اوورس پر فلے اوور بنتے جاتے ہیں۔

سرینگر میں جب بیوپار بڑھ گیا، تجارت کے حلقوں میں مصروفیت انتہا کو پہنچتے ہوئے نظر آئی اور اس دوران گاڑیاں کسی مارکیٹ میں کھلونوں کی طرح فروخت ہونے لگیں تو سڑکوں کی تنگی کو دور کرنے کیلئے فلے اوورس کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اس کام کو ہنگامی سطح پر پورا کیا گیا اور کیا جا رہا ہے لیکن اس معاملہ میں یہ بات افسوسناک اور حیران کن ہے کہ فلے اوورس پر بے پناہ دولت خرچ کرنے اور وقت صرف کرنے کے باوجود آخری مراحل پر ان کو جوں کی توں حالت میں چھوڑا جاتا ہے جس کے سبب یہ فلے اوورس رفتہ رفتہ بدزیب اور دشوار گذار بن جاتے ہیں۔ ان پر سے گذرنا آسان ہونے کے بجائے پریشان کن ثابت ہوتا ہے۔ سرینگر کے اکثر فلے اوورس دیکھ ریکھ کے معاملہ میں بے توجہی کے شکار ہیں، ان کی ساری رونق فنا ہو رہی ہے اور گاڑیوں کو چلنے پھرنے میں کئی طرح کے مشکل مراحل سے گذرنا پڑتا ہے۔ ان فلے اوورس کے اوپر سڑک کی سطح غیر ہموار ہو رہی ہے۔ نیچے ستونوں کے آس پاس گندگی نظر آتی ہے یا کتوں کی پناہ گاہیں۔ ستم بالا ستم یہ کہ ہر فلے اوور کے دائیں بائیں ٹریفک کی سہولیات کیلئے جو سروس لینز موجود ہیں وہ کھنڈرات میں تبدیل ہو رہی ہیں۔

صنعت نگر میں بڑی دیر اور کافی مشکلات کے بعد جو فلے اوور بالآخر مکمل کیا گیا اس کی سروس لینز تباہی کا نمونہ بن گئی ہیں۔ بعض مقامات پر گہرے کھڈے گذرتے ہوئے گاڑیوں کے اُلٹ جانے کے خطرات ہیں۔ یہ معاملات اگرچہ فوری توجہ اور عمل کے محتاج ہیں مگر نہ جانے متعلقہ محکمہ بے حس و حرکت کیوں؟

زعفران کو بچانے کے اقدامات

ٹی ای این/ جنوبی کشمیر کے زعفران کاشتکاروں میں معیاری زعفرانی بلبوں کی مسلسل قلت پر تشویش بڑھ رہی ہے۔ کاشتکاروں اور مقامی متعلقین نے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ زعفرانی پودوں کو جموں و کشمیر سے غیر قانونی طور پر باہر لے جانے کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں اور معیاری بلبوں کی افزائش کے لیے مخصوص نرسریاں قائم کی جائیں۔ کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ کشمیر کی روایتی زعفران صنعت پہلے ہی بدلتے موسمی حالات، پیداوار میں اتار چڑھاؤ اور صحت مند و معیاری بلبوں کی ناکافی دستیابی سمیت کئی مشکلات سے دوچار ہے۔ ایسے میں وادی سے زعفرانی بلبوں کی بے روک ٹوک منتقلی مقامی کاشت کے لیے دستیاب ذخیرے کو مزید کم کر سکتی ہے۔ پامپور کے ایک زعفران کاشتکار نے کہا کہ زعفران صرف ایک زرعی پیداوار نہیں بلکہ کشمیریوں کے لیے ورثہ اور روزگار کا ذریعہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر معیاری بلب غیر قانونی طور پر کشمیر سے باہر چلے گئے تو آنے والے برسوں میں مقامی کسانوں کے لیے کاشت کا معیاری مواد کم پڑ جائے گا۔ ایک اور کاشتکار نے کہا کہ معیاری بلبوں کی قلت پہلے ہی کسانوں کو متاثر کر رہی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ معیاری اور صحت مند بلب مقامی سطح پر تیار کرنے اور مناسب نرخوں پر کسانوں تک پہنچانے کا قابل اعتماد نظام قائم کرے۔ کاشتکاروں نے پامپور علاقے میں زعفران کے بیج اور بلب کی افزائش کے لیے نرسریاں قائم کرنے کے زراعت محکمے کے منصوبے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے معیاری بلبوں کی قلت پر قابو پانے میں اہم مدد مل سکتی ہے۔ مجوزہ نرسریوں میں صحت مند اور معیاری بلب تیار کیے جائیں گے جس سے کاشتکاروں کو مقامی سطح پر پودے لگانے کے لیے بہتر مواد دستیاب ہوگا۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ زعفران پیدا کرنے والے دیگر اہم علاقوں میں بھی ایسی سہولیات قائم کی جائیں تو موجودہ بلبوں پر دباؤ کم کیا جا سکتا ہے اور ان کھیتوں کو دوبارہ آباد کرنے میں مدد مل سکتی ہے جہاں زعفران کی کاشت میں کمی آئی ہے۔ زراعت محکمے کے حکام نے بتایا کہ کشمیر سے باہر زعفرانی بلبوں کی منتقلی اور درآمد پر پہلے ہی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ خلاف ورزی کی صورت میں زعفران قانون 2007 اور بیج قانون 1966 کے تحت کارروائی کی جا سکتی ہے۔ ایک افسر نے کہا کہ زعفران کے پودے لگانے کے لیے درکار مواد کا تحفظ کشمیر میں اس فصل کے مستقبل کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی سے باہر زعفرانی بلبوں کی منتقلی پر پابندی کشمیر میں دستیاب پودے لگانے کے مواد کے تحفظ کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ محکمہ پامپور میں زعفران کے معیاری بیج اور بلب کی افزائش کے لیے نرسریاں قائم کرنے پر بھی کام کر رہا ہے۔ حکام کے مطابق ان نرسریوں کے ذریعے معیاری بلبوں کی افزائش کی جائے گی اور انہیں مقامی کسانوں کو فراہم کیا جائے گا، جس سے کاشت کے موسم میں بلبوں کی قلت کے امکانات کم ہوں گے۔ کشمیر کا زعفران، جسے عام طور پر خطے کا "سرخ سونا" کہا جاتا ہے، بنیادی طور پر پامپور اور ضلع پلوامہ کے ملحقہ علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ یہ فصل نہ صرف معاشی اعتبار سے اہم ہے بلکہ اپنی منفرد خوشبو، رنگ، ذائقے اور طبی خصوصیات کے باعث بھی خاص مقام رکھتی ہے۔ تاہم گزشتہ برسوں کے دوران زعفران کی پیداوار میں اتار چڑھاؤ دیکھا گیا ہے۔ اسمبلی میں پیش کیے گئے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2021 میں زعفران کی پیداوار 17.33 میٹرک ٹن تھی جو 2022 میں کم ہو کر 14.87 میٹرک ٹن رہ گئی۔ 2023 میں اس میں معمولی اضافہ ہوا اور پیداوار 14.94 میٹرک ٹن تک پہنچ گئی۔ اعداد و شمار کے مطابق زعفران کی مجموعی زیر کاشت زمین تقریباً 3,715 ہیکٹر پر برقرار رہی، تاہم فی ہیکٹر پیداوار میں سال بہ سال اتار چڑھاؤ آتا رہا۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ یہ صورتحال آبپاشی، سائنسی طریقہ کاشت، معیاری بلبوں کی فراہمی اور زعفرانی کھیتوں کی بحالی میں مسلسل سرمایہ کاری کی ضرورت کو واضح کرتی ہے۔ کاشتکاروں کے مطابق اگرچہ سرکاری منصوبوں سے بعض زعفرانی کھیتوں کی حالت بہتر ہوئی ہے، تاہم اگر صحت مند بلب مسلسل کشمیر سے باہر منتقل ہوتے رہے تو ان کوششوں کے مثبت نتائج متاثر ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے فوری طور پر موثر اقدامات نہ کیے تو آنے والے برسوں میں کشمیر کی اس اہم فصل کے آثار بھی باقی نہیں رہ سکتے۔ زعفران کے بلب لگانے کا موسم قریب آنے کے پیش نظر کسانوں نے زراعت محکمہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ سڑکوں، بازاروں اور دیگر حساس مقامات پر نگرانی اور جانچ کا عمل تیز کیا جائے تاکہ بلبوں کی غیر قانونی منتقلی کو روکا جا سکے۔ کاشتکاروں نے زعفرانی بلبوں کے کاروبار سے وابستہ افراد کی رجسٹریشن، مناسب دستاویزات کی پابندی، کھیتوں کی باقاعدہ جانچ اور غیر مجاز طور پر بلب باہر لے جانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے حکومت سے یہ بھی کہا کہ ایک منظم نظام قائم کیا جائے جس کے تحت معیاری بلبوں کی افزائش، تصدیق اور کاشتکاروں میں تقسیم کا عمل پودے لگانے کے موسم سے پہلے مکمل کیا جائے۔ کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ آج زعفرانی بلبوں کا تحفظ ہی اس فصل کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی ضمانت ہے، خصوصاً ایسے وقت میں جب نوجوان نسل روایتی زراعت پر انحصار کرنے سے بتدریج گریز کر رہی ہے۔

آزاد بھارت کے مشعل بردار

سی پی رادھا کرشنن، نائب صدر جمہوریہ ہند

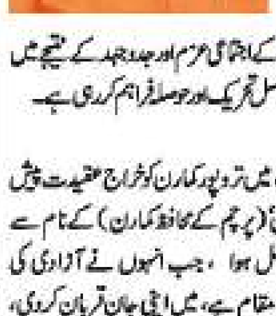

بھارت کے 80 ویں یوم آزادی کی تقریبات کے اس عظیم الشان موقع پر، میں ہر بھارت واسی کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں ان تمام مجاہدین آزادی کو بھی خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، جنہوں نے بھارت کی آزادی کے حصول کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔

گزشتہ ہفتے انڈمان و نکوبار جزائر کے اپنے دورے کے دوران، مجھے 'ہر گھر ترنگا مہم' کے تحت، قومی پرچم کو لہرانے اور عظیم محب وطن نیتاجی سبھاش چندر بوس جی کے ذریعے ترنگا لہرانے کے تاریخی واقعے کو یاد کرتے ہوئے، انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ میرے لیے یہ ایک انتہائی جذباتی اور یادگار تجربہ رہا کہ میں، اس مقدس سرزمین پر کھڑا تھا، جہاں نیتاجی کی آزاد ہند فوج نے 30 دسمبر 1943، کو بھارتی سرزمین پر پہلی مرتبہ ترنگا لہرایا تھا۔ اس موقع پر مجھے نیتاجی سبھاش چندر بوس جی کا ستمبر 1939، میں مدورائی کا دورہ بھی یاد آیا، جہاں وہ پاسومپون متھو رامالنگا تھیور جی کی دعوت پر تشریف لائے تھے۔ یہ تاریخی موقع خطے کے بے شمار محب وطن افراد کے لیے تحریک اور حوصلے کا باعث بنا تھا۔

ایک اور نہایت متاثر کن لمحہ تاریخی یادگار سیلولر جیل کا میرا دورہ تھا، جہاں مادر وطن بھارت کے عظیم سپوتوں، جناب ویر ساورکر جی، جناب یوگیندر شکلا جی، جناب ہوتیشور دت جی، جناب سچندر ناتھ سانیال جی اور دیگر کئی مجاہدین آزادی کو نوآبادیاتی فورسز نے قید کر کے تنہائی میں رکھا تھا۔ آج بھی اس قومی یادگار کی دیواریں، ان بہادر سپوتوں کی شجاعت، مصائب اور عظیم قربانیوں کی داستانیں سناتی محسوس ہوتی ہیں، جنہوں نے بھارت کی آزادی اور وقار کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔ اس دورے نے، مجھے ان تمام مشعل برداروں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے یہ مضمون تحریر کرنے کی تحریک دی، جنہوں نے لاکھوں لوگوں کے دلوں میں حب الوطنی کی شمع کو روشن کیا اور ملک کو آزادی کی منزل کی طرف گامزن کیا۔

مجھے 9 اگست کو انڈمان جزائر میں 'ہر گھر ترنگا' مہم کا آغاز کرنے پر بے حد خوشی ہوئی، جب ہم 'بھارت چھوڑو تحریک' کی یاد منا رہے تھے۔ 1942، میں باپوئے قوم، راشٹرپتا مہاتما گاندھی جی نے 'بھارت چھوڑو تحریک' شروع کی اور قوم کو ایک ولولہ انگیز "کرو یا مرو" کا نعرہ دیا۔ اس پکار کے نتیجے میں پورے ملک میں آزادی حاصل کرنے کی ایک زبردست تڑپ پیدا ہو گئی۔

آج ہم اس نسل کی بدولت، جس نے اپنے دور کی نوآبادیاتی طاقتوں کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا، آزادی کی فضا میں سانس لیتے اور ایک جمہوری نظام کے تحت آئینی حقوق کے ساتھ زندگی گزارنے کی نعمت سے مالا مال ہیں۔ ملک کے طول و عرض میں پھیلے لاکھوں بہادر مجاہدین آزادی نے غیر معمولی عزم اور قربانی کے جذبے کے ساتھ جدوجہد کی اور ان میں سے بے شمار مجاہدین آزادی نے مادر وطن بھارت کو آزاد دیکھنے کے لیے اپنی قیمتی جانیں قربان کر دیں۔

مجاہدین آزادی کا رنگا رنگ کارواں

مجاہدین آزادی خواہ شمال میں کشمیر سے تعلق رکھتے ہوں یا جنوب میں تمل ناڈو سے؛ مغرب میں گجرات سے ہوں یا مشرق میں آسام سے، ہر خطے، طبقے، عمر اور جنس سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے ایک مشترکہ مقصد، مادر وطن بھارت کی آزادی کے لیے متحد ہو کر جدوجہد کی۔

جنگ آزادی کی پہلی جدوجہد کے دوران، مزاحمت کی لازوال علامت بننے والی جھانسی کی رانی لکشمی بائی جی کی بہادری، منگل پانڈے جی کی شجاعت اور بال گنگا دھر تلک جی کی وہ بے خوف للکار، جس نے یہ اعلان کر کے پوری قوم میں بیداری پیدا کر دی کہ "سوراج میرا پیدائشی حق ہے اور میں اسے حاصل کر کے رہوں گا"، آزادی کی جانب بڑھتے ہوئے سفر کو مسلسل تقویت دیتی رہی۔ وی او چدمبرم پلئی نے، بھارت کی پہلی مقامی بحری کمپنی قائم کر کے نوآبادیاتی معاشی تسلط کو چیلنج کیا اور ثابت کیا کہ آزادی کی جدوجہد صرف میدان جنگ تک محدود نہیں تھی بلکہ تجارت اور معیشت کے میدان میں بھی لڑی گئی۔ بھگت سنگھ جی، راج گرو جی اور سکھ دیو جی کے انقلابی جذبے نے نسلوں کو آزادی کی خاطر قربانی دینے کی ترغیب دی، جبکہ رانی گائیڈن لیو جی کے ناقابل شکست حوصلے نے شمال مشرق میں برطانوی اقتدار کے خلاف مزاحمت کی شمع روشن رکھی۔ آسام میں کم عمر کنکلتا بروا جی نے بے مثال شجاعت کے ساتھ قومی پرچم تھامے ہوئے 'بھارت چھوڑو' تحریک کی قیادت کرتے ہوئے اپنی جان قربان کر دی۔ بھگوان برسا منڈا جی اور کئی دیگر قبائلی رہنماؤں نے بھی نوآبادیاتی اقتدار کے خلاف تاریخی مزاحمت کی قیادت کی۔ تاریخ کے صفحات ایسی بے شمار داستانوں سے بھرے پڑے ہیں، جو ثابت قدمی، بہادری اور عزم کی مثالیں پیش کرتی ہیں۔ یہ تمام داستانیں مل کر شجاعت اور قربانی کا ایک شاندار رنگا رنگ کارواں تشکیل دیتی ہیں اور ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ بھارت کی آزادی بے شمار جانبازوں کے اجتماعی عزم اور جدوجہد کے نتیجے میں حاصل ہوئی، جن کی وراثت آج بھی نسلوں کو مسلسل تحریک اور حوصلہ فراہم کر رہی ہے۔

تحریک آزادی میں ترو پور

اس یوم آزادی کے موقع پر، میں ترو پور کمارن کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، جو عام طور پر 'کوڈی کاتھا کمارن' (پرچم کے محافظ کمارن) کے نام سے مشہور ہیں۔ انہیں یہ اعزاز اس وقت حاصل ہوا، جب انہوں نے آزادی کی جدوجہد کے دوران، ترو پور، جو میرا آبائی مقام ہے، میں اپنی جان قربان کر دی، لیکن موت کے سامنے بھی قومی پرچم کو زمین پر گرنے نہیں دیا۔

کمارن کے دل میں کم عمری ہی سے حب الوطنی کی شمع روشن تھی۔ "سوراج ہمارا پیدائشی حق ہے" کے نعرے سے متاثر ہو کر، وہ آزادی کی جدوجہد میں شامل ہو گئے۔ مہاتما گاندھی کے نظریات سے گہری وابستگی رکھتے ہوئے کمارن نے عوام، بالخصوص نوجوانوں میں قوم پرستی کا جذبہ بیدار کرنے کے لیے "دیشی بندھو یوتھ ایسوسی ایشن" قائم کی۔ کمارن کا پختہ یقین تھا کہ حقیقی آزادی اسی وقت حاصل ہو سکتی ہے، جب عوام نوآبادیاتی حکمرانی کی ناانصافیوں سے باخبر ہوں اور ان کے خلاف مزاحمت کرنے کی جرأت اور واضح سوچ پیدا کریں۔ گاندھیائی نظریات کے تحت، سماجی اصلاح کے لیے پرعزم کمارن نے شراب نوشی پر پابندی کی بھرپور حمایت کی اور اسے سماجی و قومی احیا کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ اسی مقصد کے تحت، انہوں نے تاڑی کی دکانوں کے باہر احتجاج اور پرامن دھرنوں میں حصہ لیا، عوام کو شراب سے دور رہنے اور بھارت کی آزادی کی وسیع تر جدوجہد کے لیے ضبط نفس اختیار کرنے کی ترغیب دی۔

کمارن نے سول نافرمانی تحریک کے دوران 10 جنوری 1932، کو ایک جلوس کی قیادت کی۔ ہاتھ میں قومی پرچم تھامے اور چند بہادر ساتھیوں کے ہمراہ، جب وہ آگے بڑھ رہے تھے تو ترو پور کی سڑکوں پر 'وندے ماترم' کے ولولہ انگیز نعرے گونج رہے تھے۔ نوآبادیاتی حکمرانوں کی فوج نے جلوس پر حملہ کر دیا۔ کمارن کی زبان پر 'وندے ماترم' کا نعرہ تھا اور قومی پرچم ان کے جسم سے مضبوطی سے لپٹا ہوا تھا۔ حملے میں ان کے سر پر شدید چوٹیں آئیں اور انہوں نے قوم کی خاطر اپنی جان قربان کر دی۔ موت کے وقت ان کی عمر محض 27 برس تھی۔

جب میں ترو پور کمارن کی عمر کے بارے میں سوچتا ہوں تو مجھے مادر وطن بھارت کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے کئی دیگر نوجوانوں کی یاد آ رہی ہے۔ ان میں بھگت سنگھ (23 سال)، سکھ دیو (23 سال)، راج گرو (22 سال)، خودی رام بوس (18 سال)، کنکلتا بروا (18 سال)، اننت لکشمن کانہیرے (19 سال)، وانچی ناتھن (25 سال) اور بہت سے دوسرے نوجوان شامل ہیں، جنہوں نے اپنی زندگی قربان کر کے بھارت کی تحریک آزادی کی تاریخ کے صفحات میں اپنے نام ہمیشہ کے لیے امر کر دیے۔

میں، معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کی اس پہل کی ستائش کرتا ہوں، جس کے ذریعے ملک کی تحریک آزادی کے ان گمنام جانبازوں کو نمایاں مقام دیا جا رہا ہے، جنہیں طویل عرصے تک وہ پہچان نہیں مل سکی، جس کے وہ مستحق تھے۔ میں، ان تمام معروف اور غیر معروف مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔

اس تاریخی موقع پر، آئیے ہم اپنی مادر وطن کے تئیں اپنے عزم پر غور کریں اور اسے ایک بار پھر مضبوط کریں۔ آئیے، اس امرت کال میں 2047 تک وکست بھارت کی تعمیر کے لیے خود کو وقف کریں اور اپنے ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے مل کر کام کریں۔ یہی ان بہادر سپوتوں کے لیے سب سے موزوں خراج عقیدت ہوگا، جنہوں نے غیر متزلزل حوصلے کے ساتھ جدوجہد کی اور ہماری آزادی کے حصول کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔

جے ہند!

مادر وطن بھارت زندہ باد!

خبر و نظر

کشمیری پنڈت ملازمین کو دھمکیاں
ڈاکٹر فاروق کا اظہار تشویش، تحقیقات کا مطالبہ

یو پی آئی/ نیشنل کانفرنس کے صدر اور جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے وادی میں کشمیری پنڈت ملازمین کو مبینہ طور پر دی جانے والی دھمکیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مرکزی وزارت داخلہ سے معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

سرینگر میں اپنے فرزند اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے سوال اٹھایا کہ اگر وادی میں دیگر برادریوں سے تعلق رکھنے والے سرکاری ملازمین اور سیاسی رہنما بھی موجود ہیں تو مبینہ دھمکیوں کا نشانہ صرف کشمیری پنڈت ملازمین ہی کیوں بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کی حقیقت سامنے لانے کے لیے باقاعدہ تحقیقات ضروری ہیں۔

فاروق عبداللہ کے مطابق جموں و کشمیر میں سیکورٹی کا معاملہ لیفٹیننٹ گورنر کے دائرہ اختیار میں ہے، اس لیے مرکزی وزارت داخلہ کو اس معاملے کا جائزہ لینا چاہیے اور دھمکیوں کے پیچھے موجود عناصر کا سراغ لگانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے سامنے آنے والی دھمکیوں کی بھی چھان بین ہونی چاہیے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ ان کے پیچھے کون لوگ ہیں اور ان کا مقصد کیا ہے۔

رپورٹس کے مطابق وادی میں اقلیتی ملازمین کو سیکورٹی خدشات کے پیش نظر 15 اگست تک گھر سے کام کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اطلاعات میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ آن لائن گردش کرنے والے مبینہ دھمکی آمیز پیغامات میں وزیر اعظم پیکیج کے تحت ملازمت حاصل کرنے والے کشمیری پنڈت ملازمین کے نام اور دیگر معلومات شامل تھیں۔ فاروق عبداللہ نے کشمیری پنڈتوں کی وادی واپسی اور باز آبادکاری کے موجودہ طریقہ کار پر بھی سوال اٹھائے۔

انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم پیکیج کا مقصد کشمیری پنڈتوں کو وادی میں واپس لا کر معمول کی زندگی میں شامل کرنا تھا نہ کہ انہیں مستقل طور پر الگ کالونیوں یا عارضی رہائشی مراکز تک محدود رکھنا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری پنڈتوں کو معاشرے کے درمیان رہنے اور اپنی معمول کی زندگی دوبارہ شروع کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔

ان کے مطابق کشمیری پنڈتوں کی واپسی اور باز آبادکاری کے لیے حکومت کو مزید موثر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کشمیری پنڈتوں کی واپسی کے لیے سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کے دور میں پالیسی اقدامات کیے گئے تھے اور اس وقت عمر عبداللہ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ تھے۔

فاروق عبداللہ نے اس تاثر کو بھی مسترد کیا کہ کشمیری مسلمانوں نے پنڈتوں کی ہجرت کی تھی اور کہا کہ اس معاملے کی حقیقت سب کے سامنے ہے۔ انہوں نے کشمیری پنڈتوں کی مشکلات کے خاتمے اور ان کی باعزت واپسی کی ضرورت پر زور دیا۔

اچھن ڈمپنگ سائٹ کے 11 لاکھ میٹرک ٹن
پرانے کچرے کی صفائی میں 12 برس لگنے کا امکان

یو پی آئی/ سرینگر کی اچھن ڈمپنگ سائٹ پر کئی دہائیوں سے جمع تقریباً 11 لاکھ میٹرک ٹن پرانے کچرے کو مکمل طور پر صاف کرنے میں ایک طویل عرصہ لگنے کا امکان ہے۔ حکام کے مطابق کچرے کی بائیو مائننگ اور حیاتیاتی صفائی کا عمل جاری ہے، تاہم موجودہ مقدار کو مکمل طور پر ٹھکانے لگانے میں تقریباً 12 برس تک کا وقت درکار ہو سکتا ہے۔

جموں و کشمیر اسمبلی کی ماحولیاتی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق اچھن میں مربوط ٹھوس فضلہ انتظامی منصوبے کی تفصیلی منصوبہ رپورٹ کو قومی ادارہ برائے ٹیکنالوجی سرینگر کی جانب سے تکنیکی منظوری مل چکی ہے، جبکہ منصوبے کے لیے ٹینڈر کا عمل بھی آگے بڑھایا جا رہا ہے۔

سرینگر میونسپل کارپوریشن کے مطابق تقریباً 361 کروڑ روپے مالیت کے اس منصوبے کو رواں برس 14 مئی کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی زیر صدارت کابینہ اجلاس میں منظوری دی گئی تھی۔ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد شہر سے روزانہ پیدا ہونے والے تقریباً 550 میٹرک ٹن ٹھوس کچرے کی سائنسی بنیادوں پر پروسیسنگ کی جا سکے گی۔ اچھن ڈمپنگ سائٹ پر پہلے سے جمع کچرے کی بائیو مائننگ اور بایوری میڈی ایشن کا عمل بھی جاری ہے۔

اس مقصد کے لیے خصوصی ایجنسی کو کام سونپا گیا ہے، جبکہ مختلف مشینری کی تنصیب کا سلسلہ جاری ہے۔ ایک ٹرومل مشین اور ایک بیلسٹک سیپریٹر پہلے ہی کام کر رہے ہیں، جبکہ کچرے کی صفائی اور چھانٹی کی رفتار بڑھانے کے لیے مزید مشینیں نصب کی جا رہی ہیں۔

اس کے علاوہ سوچھ بھارت مشن شہری دوئم کے تحت اچھن میں 125 میٹرک ٹن یومیہ صلاحیت کا تعمیراتی اور انہدامی ملبے کی پروسیسنگ پلانٹ بھی قائم کیا جا رہا ہے۔ تعمیراتی کام مکمل ہونے کے بعد اب مشینری نصب کرنے کا مرحلہ جاری ہے۔

ماہرین ماحولیات کے مطابق اچھن ڈمپنگ سائٹ کے مسئلے کا مستقل حل صرف نئے منصوبوں اور مشینری کی تنصیب سے ممکن نہیں ہوگا بلکہ شہر میں کچرے کی علیحدگی، بروقت منتقلی، دوبارہ استعمال، ری سائیکلنگ اور بائیو مائننگ کے نظام کو موثر بنانا بھی ضروری ہوگا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر روزانہ پیدا ہونے والا کچرا دوبارہ ڈمپنگ سائٹ پر پہنچتا رہا تو پرانے کچرے کی صفائی کے ساتھ ساتھ نئے کچرے کا بوجھ بھی بڑھتا رہے گا۔

ان کے مطابق روزانہ تقریباً 550 میٹرک ٹن کچرے کی پیداوار کو دیکھتے ہوئے اچھن کے دیرینہ مسئلے سے مستقل نجات کے لیے منصوبے پر تیز رفتاری اور مسلسل عمل درآمد ناگزیر ہے۔ سرینگر میونسپل کارپوریشن کا کہنا ہے کہ مجوزہ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد شہر کے ٹھوس فضلہ انتظامی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور کھلے عام کچرا ڈمپ کرنے کے رجحان کو بتدریج ختم کرنے میں مدد ملے گی۔

ہم سندھ آبی معاہدے کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں/ وزیر اعلیٰ

پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کے تازہ بیان پر شدید ردعمل

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو کہا کہ دریائے سندھ کے پانی سے متعلق معاہدے کے تحت جموں و کشمیر کو اس کے جائز حصے کے پانی سے محروم رکھا گیا اور علاقے کو اپنے ہی دریاؤں کا مکمل استعمال کرنے کی اجازت نہ دیے جانے کے باعث "ہمارا خون نچوڑ لیا گیا"۔ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کے اس بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہ پانی کا ایک ایک قطرہ پاکستان کے لیے "ریڈ لائن" ہے، عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام بارہا اس مسئلے پر اپنے خدشات ظاہر کر چکے ہیں اور انہیں اپنے ہی آبی وسائل کے فوائد سے محروم رکھا گیا ہے۔ سری نگر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "ہاں، ہمارا خون۔ ہم بھی کہتے رہے ہیں کہ ہمارا خون نچوڑ لیا گیا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ شریف صاحب کو آخر کار احساس ہوا۔ ہمارا خون نچوڑ لیا گیا ہے۔ یہ ہمارے دریا ہیں، ان پر پہلا حق ہمارا ہے۔" ہندوستان نے گزشتہ سال پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد 1960 میں پاکستان کے ساتھ طے کیے گئے آبی معاہدے کو معطل کر دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کشمیر کے عوام کے ساتھ کھڑے ہونے کے پاکستان کے دعووں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ پانی کے معاملے پر پاکستان کا موقف کشمیر کے لوگوں کے ساتھ بار بار ظاہر کی جانے والی ہمدردی سے متصادم ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ "پاکستانی کہتے ہیں کہ وہ کشمیریوں کے بہت ہمدرد ہیں۔ لیکن جب پانی کی بات آتی ہے تو اس وقت ان کی ہمدردی کہاں تھی جب ہمیں اپنے دریاؤں کا استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی گئی؟" عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر کئی دہائیوں سے اس معاہدے کے نتائج بھگتتا رہا ہے اور خطہ ترقی، پینے کے پانی کے منصوبوں اور آبی آمدورفت کے لیے اپنے آبی وسائل کا مکمل استعمال نہیں کر سکا۔ انہوں نے کہا کہ "پنجاب کے تین دریا بھارت کے پاس رکھے گئے اور ہمارے تین دریا پاکستان کے حوالے کر دیے گئے۔ اس کے بعد سے ہم سندھ آبی معاہدے کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں۔ ہم چناب سے پینے کا پانی حاصل نہیں کر سکتے۔ ہم تلبل میں ڈیم بنا کر اسے آبی آمدورفت کے لیے استعمال نہیں کر سکتے۔ ہم اپنے کسی بھی دریا پر بڑا ڈیم تعمیر کر کے پانی کو روک نہیں سکتے۔" معاہدے سے متعلق بحث میں آنے والی تبدیلی کا خیر مقدم کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ معاہدہ معطل ہی رہنا چاہیے تاکہ جموں و کشمیر بالآخر اپنے آبی وسائل سے فائدہ اٹھا سکے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ اچھی بات ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ پانی کا ہر قطرہ ان کا خون ہے۔ یہ قطرہ ہمارے خون کا ہے۔ اور اب جبکہ سندھ آبی معاہدہ معطل کر دیا گیا ہے، اسے اسی طرح برقرار رہنا چاہیے تاکہ ہم اس پانی کا مناسب استعمال کر سکیں۔"

ادھم پور میں ولیج ڈیفنس گارڈ کے ہاتھوں اپنے ساتھی کا "قتل"

سرینگر/ یو پی آئی/ ادھم پور ضلع میں برادری کشی کے دوران ایک وی ڈی جی ممبر ہلاک، ممبر رشید شدید طور پر زخمی۔ پولیس پارٹی جائے موقع پر روانہ اور ملزم کی تلاش بڑے پیمانے پر شروع کر دی۔ یو پی آئی نیوز کے مطابق ادھم پور کے مضافاتی علاقہ چناڑی میں اس وقت سنسنی، خوف و دہشت کا ماحول پھیل گیا جب ویلیج ڈیفنس گارڈز کے مابین آپسی رنجش پر تنازعہ ہوا۔ اس دوران ایک ویلیج ڈیفنس گارڈ نے اپنے ہی ساتھیوں پر اندھا دھند گولیاں چلائیں جس کے نتیجے میں ایک ساتھی موقع پر ہی دم توڑ گیا جبکہ دوسرا شدید طور پر زخمی ہوا۔ پولیس کے مطابق ادھم پور کے دور افتادہ چناڑی علاقے میں یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ڈی جی ایکس ونسمنٹ پولیس چوکی کی جانب سے ... پولیس کے مطابق سرسری انسپکشن کے بعد معلوم ہوا کہ ملزم نے مبینہ طور پر غصے میں آکر اپنے ساتھیوں پر اندھا دھند گولیاں چلائیں جس کے نتیجے میں بلدیو سنگھ نامی ویلیج ڈیفنس گارڈ موقع پر ہی دم توڑ گیا جبکہ پیش سنگھ شدید طور پر زخمی ہوا اور اسپتال میں موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔

پی ایم پیکیج ملازمین کیلئے گھر سے کام کا کوئی حکم جاری نہیں ہوا/ ڈویژنل کمشنر

جو اطلاعات سامنے آئی ہیں، ان کی کوئی بھی سرکاری بنیاد نہیں ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے جمعہ کو واضح کیا کہ پی ایم پیکیج کے تحت تعینات ملازمین کے لیے گھر سے کام کرنے سمیت کسی بھی نوعیت کا کوئی سرکاری حکم جاری نہیں کیا گیا ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایسی اطلاعات پر یقین نہ کریں جو سرکاری ذرائع سے جاری نہ ہوئی ہوں اور کسی بھی معاملے میں حکومت اور انتظامیہ کے مستند اطلاعاتی ذرائع پر ہی انحصار کریں۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم پیکیج ملازمین کے حوالے سے گھر سے کام کرنے کے حکم یا کسی سپیشل زبانی ہدایت سے متعلق جو اطلاعات سامنے آئی ہیں، ان کی کوئی سرکاری بنیاد نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "اس نوعیت کا کوئی حکم جاری نہیں کیا گیا، اس لیے ہم سب کو حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے جاری مستند معلومات پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔" ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ یوم آزادی کی تقریبات کے پیش نظر کشمیر بھر میں ملازمین، عام شہریوں اور تقریبات میں شرکت کرنے والے لوگوں کی حفاظت کے لیے وسیع حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔

سامبا میں مشتبہ ہیروئن کے ساتھ منشیات اسمگلر کو گرفتار کر لیا گیا

پولیس اور بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کی مشترکہ ٹیم کی کارروائی

جموں/ یو این آئی/ منشیات کے خلاف ایک مربوط کارروائی میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی)، جموں و کشمیر پولیس اور بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کی مشترکہ ٹیم نے آج سامبا ضلع میں ایک منشیات اسمگلر کو گرفتار کر کے 603 گرام مشتبہ ہیروئن ضبط کر لی۔ حکام نے بتایا کہ مخصوص خفیہ اطلاع کی بنیاد پر این سی بی، جموں و کشمیر پولیس اور بی ایس ایف کے اہلکاروں نے سامبا ضلع کے بارڈر بیلٹ کے ایک ایسے علاقے میں مربوط اور حساس نوعیت کی منشیات مخالف کارروائی کی، جو غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے بدنام ہے۔ کارروائی کے دوران 603 گرام مشتبہ ہیروئن کے علاوہ غیر قانونی سرگرمی میں استعمال ہونے والی ایک موٹر سائیکل بھی ضبط کی گئی۔ ایک ملزم کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی انتہائی حساس اور مخالفانہ حالات میں انجام دی گئی۔ موقع پر این سی بی، جموں و کشمیر پولیس اور بی ایس ایف کی مضبوط اور مربوط موجودگی کے باعث مخالفانہ مزاحمت کے باوجود کارروائی کو فوری طور پر قابو میں لاتے ہوئے محفوظ طریقے سے مکمل کیا گیا۔

آپریشن سندور کا مقصد دہشت گرد کیمپوں کو تباہ کرنا تھا

بھارت کی رواداری کو کمزوری نہ سمجھا جائے/ اجیت ڈوول

سرینگر/ یو این ایس/ قومی سلامتی مشیر اجیت ڈوول نے کہا ہے کہ بھارت کی فراخ دلی اور رواداری کو اس کی کمزوری نہیں سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھارت ضرورت پڑنے پر خطرہ مول لینے اور نتائج کی پروا کیے بغیر سخت جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یو این ایس کے مطابق اجیت ڈوول نے یہ بات دستوری کی آئندہ دو حصوں پر مشتمل دستاویزی سیریز "ڈی کلاسیفائیڈ: آپریشن سندور" میں کہی، جس میں انہوں نے آپریشن سندور کے دوران ہونے والے اہم فیصلوں اور بھارت کی فوجی حکمت عملی کے بارے میں گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن کا بنیادی مقصد دشمن کے ان کیمپوں کو تباہ کرنا تھا جو بالخصوص 22 اپریل 2025 کے پہلگام دہشت گرد حملے کے ذمہ دار تھے۔ اجیت ڈوول کے مطابق، "دنیا کے لیے بھارت کا پیغام بالکل واضح ہے کہ اس کی فراخ دلی اور رواداری کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ بھارت خطرہ مول لے سکتا ہے اور نتائج کی پروا کیے بغیر سخت ضرب لگانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔" ڈسکوری کے مطابق، اس ڈاکیومنٹری میں بھارت کی فوجی اور قومی سلامتی قیادت آپریشن سندور سے متعلق فیصلوں اور واقعات کی تفصیلات پیش کرے گی، جبکہ اس کارروائی کی نگرانی کرنے والے اعلیٰ حکام اپنے براہ راست تجربات بھی بیان کریں گے۔

قاضی گنڈ میں بی جے پی کی ترنگا ریلی، 120 فٹ بلند پرچم کو سلامی

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے قاضی گنڈ علاقے میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے یوم آزادی کے سلسلے میں ترنگا ریلی کا انعقاد کیا گیا، جس میں پارٹی کارکنوں اور مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریلی کے دوران شرکاء نے قومی پرچم لہراتے ہوئے حب الوطنی کے نعرے بلند کیے۔ ریلی کی قیادت بی جے پی کے سینئر رہنما رفیق والی اور پارٹی کی خواتین شاخ کی نائب صدر ہربیندر سنگھ نے کی۔ شرکاء ہاتھوں میں ترنگے اٹھائے ہوئے تھے جبکہ حب الوطنی پر مبنی گیتوں کے ذریعے تقریب کے دوران جوش و خروش کا ماحول قائم رہا۔ ریلی کی خاص بات قاضی گنڈ میں تقریباً 120 فٹ بلند کھمبے پر قومی پرچم لہرانا تھا۔ پارٹی کی خواتین شاخ کی نائب صدر ہربیندر سنگھ نے تعمیراتی مشین کی مدد سے بلند کھمبے پر ترنگا نصب کیا اور اسے سلامی پیش کی۔

پولیس کے 53 اہلکار گیلنٹری اور سروس میڈلز سے سرفراز

38 پولیس اہلکاروں کو بہادری کے تمغے، SSR شوکت حسین شاہ کو صدارتی میڈل

سرینگر/ یو این ایس/ یوم آزادی 2026 کے موقع پر جموں و کشمیر کے مجموعی طور پر 53 اہلکاروں کو گیلنٹری اور مختلف سروس میڈلز سے نوازا گیا ہے۔ اعزاز پانے والوں میں جموں و کشمیر پولیس کے 52 اہلکار جبکہ ہوم گارڈز اور سول ڈیفنس کا ایک اہلکار شامل ہے۔ جموں و کشمیر پولیس کے 38 اہلکاروں کو ان کی بہادری اور جرات مندانہ خدمات کے اعتراف میں میڈل فار گیلنٹری سے سرفراز کیا گیا ہے، جبکہ 13 اہلکاروں کو میڈل فار میریٹوریس سروس عطا کیا گیا۔ اس کے علاوہ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شوکت حسین شاہ کو پریذیڈنٹس میڈل فار ڈسٹنگوئشڈ سروس (پی ایس ایم) سے نوازا گیا ہے۔ بہادری کے تمغے حاصل کرنے والوں میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس شیو کمار شرما اور راجیو اوم پرکاش پانڈے، سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس شوبھت ڈی سکسینہ اور مشتاق احمد جبکہ سپرنٹنڈنٹس آف پولیس ناصر احمد اور دیپ ڈی شامل ہیں۔ دیگر گیلنٹری میڈل یافتگان میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹس آف پولیس سرفراز بشیر، محمد عثمان، خورشید احمد وانی، دھیرج کمار، شاکر حسن اور وکرم ناگ شامل ہیں۔ انسپکٹران جاوید اقبال جان، کالو دین اور عبدالرشید، سب انسپکٹر عاشق حسین اور اسسٹنٹ سب انسپکٹرز مہندر سنگھ اور ظہور احمد کو بھی گیلنٹری میڈل سے نوازا گیا ہے۔ ہیڈ کانسٹیبلز ریس احمد ریشی، منظور احمد، مدثر احمد، شیراز احمد، سریندر پال اور مشتاق احمد بھی بہادری کے اعزاز سے سرفراز ہونے والوں میں شامل ہیں۔ اسی طرح سلیکشن گریڈ کانسٹیبلز اشتیاق احمد خان، اشتیاق احمد ریشی، آدتیہ کمار، شاداب شبیر احمد ملک، منظور احمد گنائی، ظہور احمد، مشتاق احمد خان اور طارق احمد کو بھی میڈل فار گیلنٹری عطا کیا گیا۔ کانسٹیبلز وسیم محی الدین لون، تنویر حسین لون، مدثر احمد شاہ، عبدالرشید میر اور محمد شفیع بانڈے بھی گیلنٹری میڈل حاصل کرنے والوں میں شامل ہیں۔ دریں اثنا، جموں و کشمیر پولیس کے 13 اہلکاروں کو ان کی قابل ستائش اور نمایاں خدمات کے اعتراف میں میڈل فار میریٹوریس سروس سے نوازا گیا۔ ان میں سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس سندیپ کمار اور امت گپتا شامل ہیں۔ دیگر اعزاز یافتگان میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راجیش شرما، مظفر احمد شاہ، جیت سنگھ اور نصرت چندر سنگھ، انسپکٹران شمیم احمد، وکرم سنگھ اور مومن احمد راتھر، سب انسپکٹر منظور احمد گاڈا، اسسٹنٹ سب انسپکٹرز یودھ راج اور مشتاق احمد جبکہ کانسٹیبل اشرف گل شامل ہیں۔ جموں و کشمیر ہوم گارڈز اور سول ڈیفنس کے ایک اہلکار کو بھی میڈل فار میریٹوریس سروس سے نوازا گیا ہے۔ یہ میڈلز مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے یوم آزادی کے موقع پر اعلان کردہ اعزازات کے تحت دیے گئے ہیں، جن کے ذریعے جموں و کشمیر میں خدمات انجام دینے والے پولیس اور دیگر اہلکاروں کی بہادری، فرض شناسی، پیشہ ورانہ صلاحیت اور عوامی خدمات کو سراہا گیا ہے۔

بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی بحران پر حکومت فوری توجہ دے/ محبوبہ مفتی

مستقل بھرتیوں کا عمل طویل عرصے سے تعطل کا شکار ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے راجوری میں قائم بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی کی مبینہ طور پر بگڑتی ہوئی تعلیمی، مالی اور انتظامی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جموں و کشمیر حکومت سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔

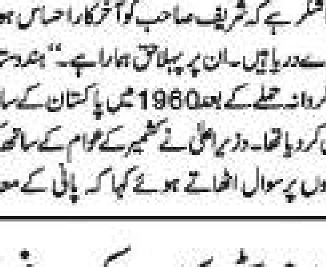

محبوبہ مفتی نے کہا کہ بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی پیر پنجال خطے کے طلبہ کے لیے اعلیٰ تعلیم کا ایک اہم مرکز ہے اور اس ادارے کو انتظامی و مالی مشکلات کے باعث کمزور ہونے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں مستقل بھرتیوں کا عمل طویل عرصے سے تعطل کا شکار ہے، جبکہ کئی تعلیمی شعبے مستقل تدریسی عملے کے بجائے عارضی اور معاہداتی تقرریوں پر انحصار کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق کسی بھی اعلیٰ تعلیمی ادارے میں عارضی تقرریاں مستقل اور شفاف بھرتی کے عمل کا متبادل نہیں ہو سکتیں۔ پی ڈی پی صدر نے یونیورسٹی کے ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی میں مبینہ تاخیر پر بھی تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ جب اساتذہ اور دیگر ملازمین کو اپنی تنخواہوں کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہو تو کسی تعلیمی ادارے کی کارکردگی اور ترقی متاثر ہونا فطری ہے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ بی جی ایس بی یو کے مسائل کو محض انتظامی نوعیت کے معاملات سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ یہ پورے پیر پنجال خطے کے تعلیمی مستقبل سے جڑا معاملہ ہے۔ ان کے مطابق خطے کے ایسے طلبہ جو اعلیٰ تعلیم کے لیے دوسرے شہروں کا رخ کرنے کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے، ان کے لیے یہ یونیورسٹی انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

ZONAL HEADQUARTER CRIME BRANCH EOW JAMMU

Fax No: 0191-2578901 email: ID: sspcrimejmu@jkpolice.gov.in

The public in general is hereby informed through the medium of this LOOK OUT notice that the present whereabouts are required of the below mentioned person is required for the purpose of investigation in case FIR 06/2022 U/s 420, 465, 468, 120-B RPC Dated 10-01-2022 Registered at Police Station EOw Crime Branch Jammu.

Name: Satish
Parentage: Chiranjib Mishra
R/O: 120 mahindra Sweet Hot Lane, Monalisha Hospital Mahendru, patana, Bihar-800006
D.O.B:- 12-04-1991
Are: 36 years.
Height: 5 Ft. 7 Inch Approx
Built: Average Built
Complexion : whitish
Blood Group:- B +ve

It is therefore requested that have sharp look in their respective jurisdictions, if traced or any clue leading to the above mentioned absconding persons, involved in the above mentioned case, struck out, immediate information may kindly be sent to the web site E-mail ID:sspcrimejmu@jkpolice.gov.in.
(EOW Crime Branch Jammu) Phone No-0191-2578901 & 0191-2570060.

Superintendent of Police
EOW, Crime Branch Jammu.

DIPK-4558/26
Dated: 14/08/2026

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN PROJECT TRAL

Call: 01933-451975

CORRIGENDUM

Subject: Extension of date for submission of documents by candidates who had applied for engagement against the honorary post of Anganwadi Worker (AWW) during the year 2015-16.

In continuation to this office Public Notice No. CDPO/Poshan/Estt/T/2026/399-404 dated: - 03.08.2026, whereby candidates who had applied for engagement against the honorary post of Anganwadi Worker (AWW) during the year 2015-16 were called upon to submit the requisite documents for further processing of their cases, the date for submission of documents is hereby extended till 22.08.2026

The candidates shall mandatorily produce a Ward Certificate specifying the Ward Number in which their residence falls, duly determined with reference to the Electoral/Voter list of the year 2014 and not the Ward number appearing in any subsequent/revised electoral roll.

Accordingly, all such candidates who had applied for the aforesaid post during the year 2015-16 and have not yet submitted the requisite documents are hereby given a final opportunity to submit the same in the office of the undersigned during office hours before the expiry of the extended timeline.

Child Development Project Officer
Poshan Project Tral

DIPK-4581/26
Dated: 14/08/2026

Government of Jammu and Kashmir

DIRECTORATE OF HEALTH SERVICES, KASHMIR

Health Secretariat, Bemina Bypass, Srinagar-190018
E-mail: dhsk-pa@jk.gov.in Website: www.Dhskashmir.org.
Tel. No: 0194 – 2493712, 0194-2493711

Subject: 2nd Tentative Seniority List of Junior Grade Nurses possessing B.Sc./M.Sc. Nursing qualification of Divisional Cadre, Kashmir.

NOTIFICATION

Whereas, this Directorate had issued the 1st Tentative Seniority List of Junior Grade Nurses possessing B.Sc./M.Sc. Nursing qualification vide Notification No. DHSK/NG/Est- 5th/Nurse (CC:7683703)/174-80 dated 12.01.2026, inviting objections from all concerned within the prescribed period;

Whereas, pursuant to the issuance of the aforesaid tentative seniority list, Mst. Ulfat Gulzar, Junior Grade Nurse, District Hospital Kulgam, submitted objections/representation contending therein, inter alia, that under the provisions of the Jammu and Kashmir Health and Family Welfare (Subordinate) Services Recruitment Rules, 2022, notified vide S.O. 334 dated 13.07.2022, the feeder qualification prescribed for promotion to the post of Nursing Tutor/Sister Tutor is M.Sc. Nursing with three years' service or B.Sc. Nursing with five years' service, whereas the qualification of Post Basic B.Sc. Nursing is governed separately under the Recruitment Rules and cannot be treated at par for the said promotional post;

Whereas, the entire matter was thereafter examined with reference to the provisions of S.O. 334 dated 13.07.2022, the service records of the concerned officials, the objections received, and the recommendations of the Service Matters Committee of this Directorate. Upon detailed examination, the Service Matters Committee recommended that for the purpose of promotion to the post of Nursing Tutor/Sister Tutor, only those Junior Grade Nurses possessing B.Sc. Nursing or M.Sc. Nursing, as specifically prescribed under the Recruitment Rules, shall only constitute the relevant feeder category, whereas officials possessing only Basic/Post Basic B.Sc. Nursing qualification are not eligible to be considered for inclusion in the Seniority List of Junior Grade Nurses possessing B.Sc./M.Sc. Nursing qualification of Divisional Cadre, Kashmir; and

Whereas, in consequence of the aforesaid examination and recommendations, the names of all those officials possessing only Basic/Post Basic B.Sc. Nursing qualification merits to be excluded from the Tentative Seniority List in question, as they do not satisfy the feeder qualification prescribed under S.O. 334 of 2022 for promotion to the post of Nursing Tutor/Sister Tutor. Consequently, on the basis of the records presently available in this Directorate, Mst. Ulfat Gulzar is the only Junior Grade Nurse possessing the prescribed B.Sc./M.Sc. Nursing qualification who qualifies for inclusion in the present Tentative Seniority List prepared exclusively for the aforesaid promotional channel.

Now, therefore, keeping in view the provisions of S.O. 334 dated 13.07.2022, the 2nd Tentative Seniority List of Junior Grade Nurses possessing B.Sc./M.Sc. Nursing qualification is hereby circulated through the concerned Controlling Officers, for information of all concerned and for inviting objections, if any, supported by documentary evidence. Such objections shall reach this Directorate within fifteen (15) days from the date of issuance of this Notification, failing which no claim or objection shall be entertained thereafter and the Seniority List shall be processed for finalization strictly under the rules in force:

S.No	Name of the official with designation	D.O.B	B.O.A	Present place of Posting	Remarks
01	Ulfat Gulzar (Jr. Grade Nurse)	06-04-1988	06-05-2014	DH Kulgam	Possessing B.Sc/ M.Sc Nursing

Sd/ Director
Health Services Kashmir.

DIPK-4565/26
Dated: 14/08/2026

Sher-i-Kashmir

University of Agricultural Sciences & Technology of Kashmir,
Shalimar, Srinagar - 190025
Phone/Fax No. 0194-2461271 / Email: registrar@skuastkashmir.ac.in

PUBLIC NOTICE

(Compassionate Appointment-Rehabilitation Assistance Scheme-2022)

It is hereby notified for the information of all concerned that the cases of the following deceased employees of SKUAST-K, who died in harness, are under consideration for grant of Compassionate Appointment under the Rehabilitation Assistance Scheme-2022, if eligible otherwise, in favour of their respective dependants as detailed below. The applicants have applied for compassionate appointment, and their cases are supported by the consent of the other dependants.

The details of the deceased employees and the names of the applicants for whom No Objection is invited are given hereunder;

S.No.	Name of the Deceased Employee	Last place of posting	Date of Death	Name of the Applicant (Dependant)	Relation with the Deceased
1.	Ghulam Mohi Ud Din Mir	MRCS&G, Shuhama	05.02.2023	Nayeema Akhter	Daughter
2.	Ab. Khaliq Bhat	Faculty of Agriculture, Wadura	06.11.2022	Gh. Mohd. Bhat	Son

Objection(s), if any, specifically against the proposed above applicant(s), should reach the office of the Registrar, SKUAST-K, Shalimar, Srinagar-190025, within 07 (Seven) days from the date of publication of this notice, duly supported by documentary evidence.

No claim or representation in this regard shall be entertained after expiry of the stipulated time period.

Sd/- (Prof. Azmat Alam Khan)
Registrar

DIPK-NB-1410/26 | Dated: 14/08/2026

تقسیم ہند انسانی تاریخ کی سب سے بڑی اجتماعی ہجرتوں میں سے ایک تھی

تقسیم نے ہزاروں سال پرانے تہذیبی ورثے کو بھی بانٹ دیا اور اس کے اثرات آج تک برقرار ہیں / نائب صدر

نئی دہلی، 14 اگست: نیوز ڈیسک: نائب صدر ہند سی پی رادھا کرشنن نے آج یومِ یادِ الیہ تقسیم کے موقع پر یونیورسٹی آف دہلی کے سینٹر فار انڈیپنڈنس اینڈ پارٹیشن اسٹڈیز کی جانب سے انڈین کونسل آف ہسٹوریکل ریسرچ (آئی سی ایچ آر) کے اشتراک سے منعقدہ قومی سیمینار سے خطاب کیا۔ سیمینار کا موضوع "ہندوستان کی تقسیم اور نقل مکانی، جدائی اور دوبارہ آبادکاری کی داستان" تھا اور اس میں 1947 کی تقسیم ہند کی تاریخ پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر نے تقریب میں موجود تقسیم کے متاثرین اور زندہ بچ جانے والوں کو گہری عقیدت کے ساتھ خراج احترام پیش کیا اور کہا کہ قوم اپنی تاریخ کے "انتہائی المناک اور انسانیت سوز ابواب میں سے ایک" پر غور کرنے کے لیے جمع ہوئی ہے۔ نائب صدر نے کہا کہ تقسیم کو یاد کرنے کا مقصد تلخی کے ساتھ پرانے زخموں کو دوبارہ تازہ کرنا نہیں بلکہ زیادہ اتحاد اور ہم آہنگی کی جانب آگے بڑھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب

ہندوستان یوم آزادی منانے کی تیاری کر رہا ہے، ایسے میں قوم کو تقسیم کے دوران زندگی گزارنے والے لوگوں کی قربانیوں اور مصائب کو یاد کرنے کے لیے کچھ دیر رکنا چاہیے۔ سی پی رادھا کرشنن نے کہا کہ آزادی نے ملک کو نوآبادیاتی حکمرانی سے نجات دلائی، لیکن اس کے ساتھ ایک بے مثال انسانی المیہ بھی سامنے آیا اور تقسیم انسانی تاریخ کی سب سے بڑی اجتماعی ہجرتوں میں سے ایک کا سبب بنی۔ انہوں نے کہا کہ اس سانحے کا پیمانہ آج بھی اس بات کی واضح تنبیہ ہے کہ تقسیم اور نفرت کے کتنے تباہ کن نتائج ہو سکتے ہیں۔ نائب صدر نے 2023 میں یونیورسٹی آف دہلی کی جانب سے سینٹر فار انڈیپنڈنس اینڈ پارٹیشن اسٹڈیز قائم کرنے کو سراہا، جس کا مقصد اس تاریخ کو محفوظ کرنا اور اس کا مطالعہ کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مختصر عرصے میں مرکز نے تقسیم کے سو سے زائد متاثرین کی زبانی گواہیاں ریکارڈ کی ہیں اور لیکچرز، آرکائیوز اور عوامی پروگراموں کے ذریعے نوجوان طلبہ کو اس تاریخ سے مسلسل جوڑ رہا ہے۔

صدر جمہوریہ نے یومِ آزادی کے موقع پر 78 بہادری کے اعزازات کی منظوری دے دی

13 اعزازات بعد از شہادت جبکہ مسلح افواج کے 89 اہلکاروں کو مینشن اِن ڈسپیچز سے نوازا گیا

نئی دہلی، 14 اگست: صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے 80 ویں یوم آزادی کے موقع پر مسلح افواج اور مرکزی مسلح پولیس فورسز کے اہلکاروں کے لیے 78 بہادری کے اعزازات کی منظوری دی ہے، جن میں 13 اعزازات بعد از شہادت شامل ہیں۔ اس کے علاوہ صدر نے مسلح افواج کے 89 اہلکاروں کو مینشن اِن ڈسپیچز سے نوازنے کی بھی منظوری دی ہے۔ صدر کی جانب سے منظور کیے گئے 78 بہادری کے اعزازات میں 9 کیرتی چکر شامل ہیں، جن میں 7 بعد از شہادت ہیں، جبکہ ایک شوریہ چکر کے لیے بار، 19 شوریہ چکر جن میں ایک بعد از شہادت، 5 بار ٹو سینا میڈل (گیلنٹری)، 36 سینا میڈل (گیلنٹری) جن میں 5 بعد از شہادت، 3 نو سینا میڈل (گیلنٹری) اور 5 وایو سینا میڈل (گیلنٹری) شامل ہیں۔ کیرتی چکر حاصل کرنے والوں میں لیفٹیننٹ کرنل مائیو فرانسس پی ایف،

میجر جتیندر راٹھی اور حوالدار گجیندر سنگھ شامل ہیں، جبکہ مرکزی مسلح پولیس فورسز سے ہیڈ کانسٹیبل جگبیر سنگھ، ایس جی کانسٹیبل جسونت سنگھ، بلوندر سنگھ، طارق حسین، ہیڈ کانسٹیبل بشیر احمد اور ایس ٹی ایف انسپکٹر سنیل کمار کو بعد از شہادت کیرتی چکر دیا گیا ہے۔ شوریہ چکر حاصل کرنے والوں میں میجر پرم ویر، ترون واسودیون، کیشو کمار، گورو سنگھ برجوال، وپن کمار، نائب صوبیدار شنکر رام، نائب صوبیدار ڈبل سنگھ بشت، حوالدار جگتار سنگھ، لانس نائیک نریندر سندھو، لانس نائیک کپل دیو اور سپاہی جسوندر سنگھ شامل ہیں۔ بحریہ سے لیفٹیننٹ کمانڈر شیام کمار اور فضائیہ سے اسکواڈرن لیڈر سدھیر کمار کو بھی شوریہ چکر سے نوازا گیا ہے۔ مرکزی مسلح پولیس فورسز کے متعدد اہلکاروں کو بھی شوریہ چکر دیا گیا ہے، جن میں ڈپٹی ایس پی دھیراج سنگھ کانوج، انسپکٹر اجے سنگھ چپ، ڈپٹی ایس پی سکھویر سنگھ، اسسٹنٹ سب انسپکٹر نیاز احمد، ڈپٹی کمانڈنٹ انجنی کمار اور کانسٹیبل دیپک ساہ شامل ہیں۔ بار ٹو سینا میڈل (گیلنٹری) میجر ڈی ایس پاڈھو، میجر انوج مہاجن، میجر کرشن کانت، صوبیدار رمیش کمار اور نائب صوبیدار راجیندر سنگھ کو دیا گیا ہے۔

NCB نے مفرور منشیات اسمگلر ویریندر سنگھ باسویہ کو متحدہ عرب امارات سے واپس ہندوستان لایا

حکومت بیرون ملک چھپے منشیات اسمگلروں کا پورا نیٹ ورک ختم کرنے کیلئے مسلسل کارروائی کر رہی ہے / امیت شاہ

نئی دہلی، 14 اگست: نیوز ڈیسک: بین الاقوامی سطح پر سرگرم منشیات اسمگلنگ نیٹ ورکس کے خلاف کارروائی میں ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) نے مطلوب مفرور منشیات اسمگلر ویریندر سنگھ باسویہ عرف ویرو عرف باسویہ کو متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سے ہندوستان واپس لانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ دہلی کے سرور جنگ نگر کے پالم گاؤں علاقے کے رہنے والے باسویہ کو آج صبح نئی دہلی کے آئی جی آئی ایئرپورٹ پہنچنے پر حراست میں لے لیا گیا۔ باسویہ کو جون 2026 میں متحدہ عرب امارات میں گرفتار کیا گیا تھا۔ یہ گرفتاری این سی بی کی درخواست پر جاری کیے گئے انٹرپول ریڈ نوٹس کی بنیاد پر عمل میں آئی۔ بھارتی اداروں نے متحدہ عرب امارات کے حکام کے ساتھ مسلسل رابطہ اور تعاون کرتے ہوئے اسے ہندوستان واپس لانے کا عمل مکمل کیا۔ مرکزی وزیر داخلہ اور وزیر تعاون امیت شاہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مودی

حکومت بیرون ملک چھپے منشیات اسمگلروں کا مسلسل تعاقب کر رہی ہے اور سخت کارروائی کے ذریعے ان کے پورے نیٹ ورک کو تباہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی میں ایک نئی مثال قائم کرتے ہوئے این سی بی نے مفرور منشیات سرغنہ ویریندر سنگھ باسویہ کو یو اے ای سے ہندوستان واپس لانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرائم پیشہ افراد کا اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر تک سراغ لگا کر بھارتی اداروں نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ منشیات اسمگلر دنیا میں کہیں بھی چھپ جائیں، وہ ہندوستانی قانون کی طویل پہنچ سے بچ نہیں سکتے۔ مقدمے کی تفصیلات یہ معاملہ فروری 2024 میں پونے سے شروع ہوا، جب پونے سٹی پولیس نے 500 گرام میفیڈرون ضبط کیا۔ اس کے بعد تحقیقات کو اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر تک کے طریقہ کار کے تحت وسیع کیا گیا تاکہ منشیات اسمگلنگ کے پورے نیٹ ورک کی شناخت کر کے اسے ختم کیا جا سکے۔

ریلوے وزیر نے آنند وہار اور ادھنا اسٹیشنوں پر مسافر سہولت مراکز کی پیش رفت کا جائزہ لیا

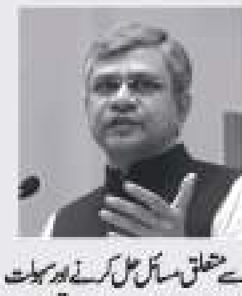

نئی دہلی، 14 اگست: مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے آج نئی دہلی کے ریل بھون سے آنند وہار ٹرمینل اور ادھنا ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کے لیے بنائے جا رہے ہولڈنگ ایریا کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ریلوے کے وزیر مملکت وی سومنا بھی اجلاس میں موجود تھے۔ جائزہ اجلاس میں جاری تعمیراتی کاموں میں تیزی لانے، سائٹ سے متعلق مسائل حل کرنے اور سہولت مراکز کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اجلاس کے دوران سول تعمیرات، رکاوٹوں کو دور کرنے، یوٹیلیٹی لائنوں کی منتقلی، ساختی کام، مسافروں کی سہولیات اور دیگر متعلقہ انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

ہند-جاپان کے درمیان ہنرمندی کے فروغ اور روزگار کے مواقع بڑھانے کیلئے اسٹیک ہولڈر مشاورت کا انعقاد

نئی دہلی، 14 اگست (یو این آئی) ہنرمندی کے فروغ اور صنعت کاری کی وزارت نے ہندوستان اور جاپان کے درمیان ہنرمندی کے فروغ نیز ہنرمند افرادی قوت کی آمد و رفت کو مضبوط کرنے کے مقصد سے جمعہ کے روز یہاں ہند-جاپان اسٹیک ہولڈر مشاورتی اجلاس کا اہتمام کیا۔ ہنرمندی کے فروغ اور صنعت کاری کی وزارت نے جمعہ کے روز بتایا کہ اس میں وزارت خارجہ، ریاستی حکومتوں اور سینڈنگ آرگنائزیشنز کے نمائندوں کے ساتھ جاپان حکومت، جاپانی صنعت، بھرتی ایجنسیوں، تربیتی شراکت داروں اور دیگر اہم اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں روزگار کے لیے بھارتی نوجوانوں کو جاپان کی ضروریات کے مطابق تیار کرنے پر بالخصوص زور دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں 2025 میں 15 ویں ہند-جاپان سالانہ سربراہ اجلاس کے دوران جاری کردہ ہند-جاپان انسانی وسائل کے تبادلے اور ایکشن پلان کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال ہوا۔ روزگار سے متعلق تربیت، جاپانی زبان اور ثقافت کی تربیت، تسلیم شدہ اندازہ قدر، مالکان کے ساتھ بہتر ربط و ضبط اور دونوں ممالک کے اداروں کے درمیان تعاون کو مضبوط کرنے جیسے اہم امور شامل رہے۔

چنڈی گڑھ میں سی بی ڈی سی پر مبنی ڈی بی ٹی نظام کا آغاز کر دیا گیا

نئی ٹیکنالوجی سے راشن کی شفاف فراہمی اور مستحقین تک براہ راست فوائد یقینی بنیں گے / شیوراج سنگھ چوہان

چنڈی گڑھ، 14 اگست: مرکزی وزیر زراعت و کسان بہبود اور دیہی ترقی شیوراج سنگھ چوہان نے آج چنڈی گڑھ کے ٹیگور تھیٹر میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران مرکزی بینک ڈیجیٹل کرنسی (CBDC) پر مبنی براہ راست فائدہ منتقلی (DBT) نظام کا آغاز کیا۔ تقریب کی صدارت پنجاب کے گورنر گلاب چند کٹاریہ نے کی۔ مرکزی وزیر تعلیم، امور صارفین، خوراک و عوامی تقسیم اور نئی و قابل تجدید توانائی پرہلاد جوشی اور مرکزی وزیر مملکت برائے خوراک و عوامی تقسیم نمبین جینتی بھائی بھمبھانیہ نے بطور خصوصی مہمان شرکت کی۔ شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ یہ اقدام عوامی تقسیم کے نظام (PDS) میں زیادہ شفافیت، تحفظ اور بروقت فراہمی یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

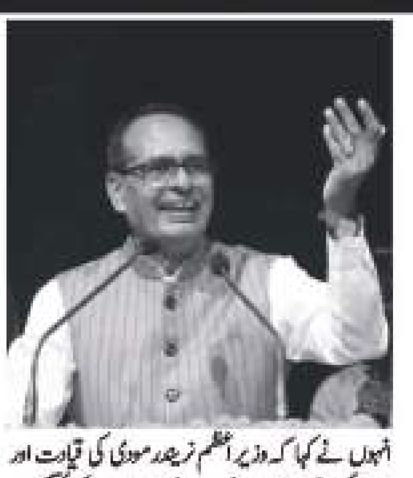

انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور رہنمائی میں کسانوں اور غریبوں کے مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ سی بی ڈی سی پر مبنی ڈی بی ٹی نظام کے ذریعے راشن اور غذائی اجناس کی خریداری کے لیے مختص رقم براہ راست، محفوظ اور شفاف طریقے سے مستحقین تک پہنچ سکے گی۔ چنڈی گڑھ میں شروع کیا گیا یہ پائلٹ منصوبہ ملک بھر میں نافذ کیے جانے کے لیے ایک ماڈل کے طور پر کام کرے گا۔ نئے نظام میں تکنیکی حفاظتی انتظامات شامل کیے گئے ہیں تاکہ مستحقین منتقل کی گئی رقم صرف غذائی اجناس اور دیگر ضروری غذائی اشیا خریدنے کے لیے استعمال کر سکیں اور اسے کسی دوسرے مقصد کے لیے منتقل یا خرچ نہ کیا جا سکے۔ اس نظام سے مستحقین کو اشیائے خورد و نوش کے انتخاب میں زیادہ سہولت بھی حاصل ہوگی۔

NHAI میں انٹرن شپ کے مواقع، درخواستیں طلب

نئی دہلی، 14 اگست (یو این آئی) نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے ونٹر انٹرن شپ پروگرام 2026-27 اور ٹرم انٹرن شپ پروگرام 2027 کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں جن کے تحت قومی شاہراہوں کے منصوبوں کی مختلف اکائیوں میں کل 1083 انٹرن شپ کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ سرکاری اطلاع میں جمعہ کے روز یہ معلومات دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ ونٹر انٹرن شپ دسمبر 2026 سے جنوری 2027 تک ایک ماہ اور ٹرم انٹرن شپ جنوری سے جون 2027 تک چھ ماہ کی ہوگی۔ طلباء کو ملک میں جاری 125 چالو منصوبوں کے ساتھ ہی تمام شاہراہوں کے شعبوں میں منصوبہ بندی، تعمیر، آپریشن، دیکھ بھال، سڑک کی حفاظت، قانون، مالیات، میڈیا سمیت مختلف شعبوں میں عملی تجربہ دیا جائے گا۔ اس تربیتی پروگرام کے لیے جو اہلیت مقرر کی گئی ہے۔

PUBLIC NOTICE

I, Jasir Javeed, resident of 26, Madina Enclave, Old airport road, Rawalpora, Srinagar - 190005, state that my name has been erroneously recorded as Jasir Javeed Raja in my bank records bearing Account No. 034901010003129. My correct official name is Jasir Javeed, as per my educational and national identity documents. I shall henceforth be known and addressed only as Jasir Javeed for all purposes."

والدہ محترمہ غلام محی الدین تھیارن وفات پاگئی

رسمی فاتحہ خوانی سنیچروار 15 اگست کو انجام دی جائے گی

مورخہ 12 اگست 2026، بروز بدھوار والدہ محترمہ غلام محی الدین و اہلیہ مرحوم محمد رجب ملہ زینہ بیگم، ساکنہ تھیارن کنڈی کیلر، شوپیاں مختصر علالت کے بعد اس دار فانی سے رحلت فرما گئیں۔

إِنَّا لِلَّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

مرحومہ نیک سیرت، خوش اخلاق، ملنسار، رحم دل اور بااخلاق خاتون تھیں۔ انہوں نے اپنی زندگی محبت، خلوص، سادگی اور حسن سلوک کے ساتھ گزاری۔ ان کی وفات اہل خانہ، عزیز و اقارب، دوست و احباب اور تمام جاننے والوں کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے۔ روانی خاندان کمن، پلوامہ نے مرحومہ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان، بالخصوص غلام محی الدین، کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے اور دعا کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل نصیب کرے۔ دریں اثنا انتظامیہ کمیٹی جامع مسجد نورانی تھیارن کنڈی کیلر شوپیاں، زیر صدارت چیئرمین بشیر احمد روانی عرف پرواز، کے ایک تعزیتی اجلاس میں کمیٹی کی جانب سے مرحومہ کے لواحقین، بالخصوص فرزند غلام محی الدین، بھائی غلام نبی، عبدالغنی ملہ، دیگر رشتہ داروں، قرابت داروں، دوست و احباب اور تمام سوگواران کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے۔

مرحومہ کی رسمی فاتحہ خوانی مورخہ 15 اگست 2026، بروز سنیچروار ان کے آبائی گاؤں تھیارن میں انجام دی جائے گی۔ سوگواران: غلام محی الدین و فیملی۔ 9596198133

اسٹیل کی درآمد سے متعلق مسائل پر وزارتِ اسٹیل 21 اگست کو اوپن ہاؤس منعقد کرے گی

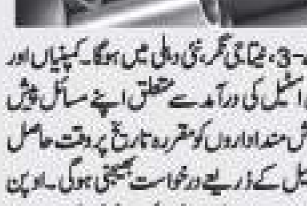

نئی دہلی، 14 اگست: وزارت اسٹیل کی جانب سے 21 اگست 2026 کو اسٹیل کی درآمد سے متعلق مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کے لیے اوپن ہاؤس منعقد کیا جائے گا۔ یہ پروگرام اسٹیل روم، تیسری منزل، جی پی او اے-3، آئی این اے، نئی دہلی میں ہوگا۔ کمپنیاں اور متعلق ایجنسیاں اوپن ہاؤس کے دوران اسٹیل کی درآمد سے متعلق اپنے مسائل پیش کر سکیں گی۔ اس میں شرکت کے خواہش مند اداروں کو مقررہ تاریخ پر وقت حاصل کرنے کے لیے وزارت اسٹیل کو ای میل کے ذریعے درخواست بھیجنی ہوگی۔ اوپن ہاؤس صبح 11 بجے سے شام 5 بجے تک جاری رہے گا اور شرکا کو ای میل کے ذریعے ان کے مخصوص وقت سے آگاہ کیا جائے گا۔ انتظامی مشکلات کے پیش نظر موقع پر براہ راست شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔

IUST کے وائس چانسلر کی کیمبرج کے ممتاز سائنسی فورم میں شرکت

پروفیسر شکیل احمد رومشو دنیا بھر کے 200 ممتاز سائنسدانوں اور مفکرین کے ساتھ شرکت کریں گے

اونتی پورہ، 14 اگست: اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) کے وائس چانسلر پروفیسر شکیل احمد رومشو کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف کیمبرج میں 21 سے 23 اگست 2026 تک منعقد ہونے والے ممتاز سائنس فو کیمپ (Sci Foo Camp) میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ سائنس فو دنیا بھر سے سائنس، ٹیکنالوجی، تحقیق اور جدت

کے شعبوں میں کام کرنے والے تقریباً 200 ممتاز اور تخلیقی مفکرین کا ایک خصوصی اجتماع ہے، جو سائنسی ترقی کے جدید ترین محاذوں پر سرگرم عمل ہیں۔ سائنس فو 2026 کا انعقاد ایڈوانسڈ ریسرچ + انوینشن ایجنسی (ARIA)، او رائلی اور ڈیجیٹل سائنس کی جانب سے کیا جا رہا ہے، جبکہ گوگل، نیچر، سلوین فاؤنڈیشن اور نیکلیشن فنڈ اس کی معاونت کر رہے ہیں۔ پروفیسر رومشو کو مسلسل دوسری مرتبہ سائنس فو میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا ہے، جو علمی قیادت، موسمیاتی تبدیلی، ہمالیائی برفانی خطے اور آبی وسائل کے شعبوں میں ان کی خدمات کو حاصل ہونے والی مسلسل بین الاقوامی پذیرائی کی عکاسی کرتا ہے۔ انہیں 2025 میں بھی سائنس فو کے اجلاس میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا تھا، جو امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا میں گوگل کے کیمپس میں منعقد ہوا تھا۔ سائنس فو میں پہلے سے کوئی مخصوص ایجنڈا طے نہیں کیا جاتا بلکہ شرکا باہمی تعاون سے پروگرام تشکیل دیتے ہیں اور ابھرتے ہوئے سائنسی چیلنجز، عالمی سطح پر درپیش اہم مسائل، تبدیلی لانے والے خیالات اور مختلف شعبوں کے درمیان تعاون کے امکانات پر بین الشعبہ جاتی مباحثوں کی قیادت کرتے ہیں۔

از نیابت سرکل ننید پورہ، تحصیل نارتھ سرینگر

موضوع: درخواست از جانب روبینہ روبینہ جان دختر محمد مقبول بٹ، ساکن لون محلہ خنک سرینگر بغرض عطائی بابت حصول پیدائش سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائیلہ کا درخواست ہے جس میں سائیلہ اظہار کرتی ہے کہ اسکا تاریخ پیدائش 15/11/1992 ہے اور تا حال کوئی بھی پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل نہیں کی ہے۔ اسبارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جو مصول ہے اور دفتر ہذا میں کاغذات زیر کارروائی ہیں۔

لہذا ہر خاص و عام کو بذریعہ ہذا اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو مذکورہ پیدائش سرٹیفکیٹ کے اجراء کے سلسلے میں کوئی عذر، اعتراض یا دعویٰ ہو تو وہ اس اشتہار کی اشاعت کے ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتری اوقات کے دوران اپنے اعتراضات / دعویٰ تحریری طور پر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ مقررہ مدت گزرنے کے بعد موصول ہونے والے کسی بھی اعتراض یا دعوے کو قابل قبول نہیں سمجھا جائے گا اور حسب ضابطہ مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

تحصیلدار ننید پورہ، سرینگر

ملازم کی ضرورت

ہمارے دکان جو کہ لال چوک جنگلات گلی سرینگر میں واقع ہے کیلئے ایک عدد ملازم کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد متعلقہ فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور مزید معلومات حاصل کریں۔

فون نمبر: 9596266646

विकसित भारत अभियान

80 واں یوم آزادی مبارک

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، حکومت ہند کی سرگرمیاں اور حصولیابیاں (2025-26)

- عالمی کانفرنس و قومی سیمینار و کانفرنس
  01 عالمی کانفرنس اور 16 قومی سیمینار و کانفرنس کا انعقاد
- CABA-MDTP میں ایک سالہ ڈپلوما کورس
  28 ریاستوں و یونین ٹیریٹری میں 528 مراکز، 30568 تربیت یافتہ طلبا
- اردو، عربی، فارسی اور گرافک ڈیزائن میں دو سالہ ڈپلوما کورس
  18 ریاستوں و یونین ٹیریٹری میں 70 مراکز، 3500 تربیت یافتہ طلبا
- اردو زبان میں ایک سالہ ڈپلوما کورس
  26 ریاستوں و یونین ٹیریٹری میں 870 مراکز 59300 تربیت یافتہ طلبا
- فنکشنل عربک میں دو سالہ ڈپلوما کورس
  25 ریاستوں و یونین ٹیریٹری میں 466 مراکز 33235

تربیت یافتہ طلبا
- 59 کتابوں اور رسائل کی اشاعت
- اردو پریس پروموشن کے تحت 906 اخبارات و رسائل کو مالی تعاون
- ڈیجیٹل انڈیا کے تحت اردو کا فروغ
  ای کتاب ایپ پر 307 کونسل کی کتابیں ڈیجیٹل میں دستیاب۔
  اردو ای لائبریری پر تقریباً 745 اردو کتابیں 630 اردو رسائل پی ڈی ایف میں دستیاب

کونسل کے بلاگ پر تقریباً 1600 سے زائد مضامین پوڈکاسٹ میں دستیاب
اردو آن لائن تعلیم ہندوستان اور بیرون ملک کے 33784 طلبہ و طالبات آن لائن اردو تعلیمی پروگرام سے منسلک ہیں۔
- بک پروموشن و بک فیئر سے متعلق
  بیرون ممالک 02 بین الاقوامی کتاب میلوں میں شرکت 02 قومی کتاب میلوں کا انعقاد اور 21 کتاب میلوں میں شرکت
- عربی میں ایک سالہ سرٹیفکیٹ کورس
  25 ریاستوں و یونین ٹیریٹری میں 451 مراکز 28603 تربیت یافتہ طلبا
- فارسی میں ایک سالہ سرٹیفکیٹ کورس
  21 ریاستوں و یونین ٹیریٹری میں 109 مراکز 6946 تربیت یافتہ طلبا

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद | قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
National Council for Promotion of Urdu Language
Department of Higher Education, M/o Education, Govt. of India.
Farogh-e-Urdu Bhawan, FC-33/9, Institutional Area, Jasola, New Delhi-110025
011-35151992, 35152081 www.urducouncil.nic.in director@ncpul.in @nationalcouncilforpromotionofurdulanguage @ncpuldelhi

پھولوں کے باغات کو فروغ دینے کیلئے تخلیقی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ / وزیر اعلیٰ

محکمہ فوری کلچر کے زیر اہتمام مقابلوں کے 12 فاتحین میں انعامات تقسیم

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ٹیولپ شو اور بادام واری سپرنگ فیسٹول کے دوران منعقد کیے گئے مختلف مقابلوں کے 12 فاتحین کو ان کی تخلیقی صلاحیتوں، فنکارانہ صلاحیتوں اور جموں وکشمیر کے مشہور موسم بہار کے باغات اور پھولوں کی آبیاری کو فروغ دینے میں ڈیجیٹل میڈیا کے اختراعی استعمال کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں نوازا۔ وزیر اعلیٰ نے جیتنے والوں جن میں بالخصوص سرکاری سکولوں کے طلباء کی ایک بڑی تعداد شامل تھی، کو یہاں منعقدہ ایک پُر وقار تقریب میں وزیر اعلیٰ کے ہاتھوں نقد انعامات اور شرکت کے سرٹیفکیٹ پیش کیے۔ ایوارڈز میں تین زمروں 'مصوری، انسٹاگرام ریلز اور فوٹوگرافی' کا احاطہ کیا گیا جن میں ہر زمرے میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات دیئے گئے۔ مصوری مقابلوں میں ٹیولپ فیسٹول 2026 کے تحت فرحان علی بٹ، صالحہ تنویر اور روضہ فیاض نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی جبکہ بادام واری آلنڈ فیسٹول 2026 کے مصوری مقابلے میں احرین بشیر، میر مریم ظفر اور حفظہ شفیق نے بالترتیب پہلی تین پوزیشنیں حاصل کیں۔ ٹیولپ شو 2026 کے سلسلے میں منعقدہ انسٹاگرام ریل مقابلے میں سلمان احمد وانی، شازیب اقبال اور آیوش آنند نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ فوٹوگرافی مقابلے میں عمیر وانی، صبا ریشی اور شرافت خان نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان مقابلوں کا مقصد صرف طلباء اور نوجوانوں میں فنکارانہ اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینا نہیں بلکہ جدید پلیٹ فارموں کے ذریعے جموں وکشمیر کے اہم پھولوں سے متعلق سیاحتی مقامات کی جانب عوام کی زیادہ سے زیادہ توجہ مبذول کرنا بھی ہے۔

انہوں نے سالانہ فلوری کلچر کیلنڈر میں شامل اہم پھولوں کی تقریبات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بادام واری، ٹیولپ گارڈن اور حال ہی میں شامل کیے گئے کرسمس فیسٹول میں لوگوں کی بھرپور شرکت دیکھنے میں آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصوری، فوٹوگرافی اور سوشل میڈیا مواد کی تخلیق کے مقابلوں کے ذریعے ان تقریبات کو مزید تشہیر اور عوامی توجہ حاصل ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان مقابلوں نے روایتی فنکارانہ اظہار اور جدید ٹیکنالوجی دونوں کو اجاگر کرنے کا موقع فراہم کیا۔ انہوں نے مختلف سکولوں کے طلباء کو آج انعامات جیتنے پر مبارک باد دی اور امید ظاہر کی کہ اگلے سال مزید طالب علم ان مقابلوں میں حصہ لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں مصوری کے مقابلے نوجوان فنکاروں کو باغات کی خوبصورتی کو کینوس پر اجاگر کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں، وہیں فوٹوگرافی اور انسٹاگرام ریل مقابلے سوشل میڈیا کے ذریعے ان مقامات کو وسیع تر عوام تک پہنچانے میں مدد دیتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے اقدامات تخلیقی صلاحیتوں، ٹیکنالوجی اور سیاحت کے فروغ کو یکجا کرنے میں مدد کرتے ہیں جبکہ نوجوان ٹیلنٹ کو پروان چڑھاتے ہیں اور جموں وکشمیر کے مخصوص پھولوں کی کشش کے بارے میں زیادہ سے زیادہ بیداری پیدا کرتے ہیں۔ بعد میں وزیر اعلیٰ نے ایوارڈ یافتہ پینٹنگز کا بھی معائنہ کیا اور شرکاء کی جانب سے پیش کی گئی تصاویر اور انسٹاگرام ریلز دیکھیں۔ انہوں نے ان تخلیقات میں نمایاں تخلیقی صلاحیتوں اور فنکارانہ ہنر کو سراہا۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، کمشنر سیکرٹری فلوری کلچر، پارکس اینڈ گارڈنز ذبیر احمد، ڈائریکٹر فلوری کلچر کشمیر مطہورہ معصوم، محکمہ فلوری کلچر کے افسران و ملازمین، ایوارڈ یافتہ شرکاء اور میڈیا نمائندگان موجود تھے۔

کچھ افراد کا ذاتی حیثیت میں ٹریک ٹو کے تحت پاکستان سے ڈائیلاگ

لیکن ان کے خیالات حکومت ہند کے خیالات کی عکاسی نہیں کرتے / وزارت خارجہ

سرینگر/ جے کے این ایس/ وزارت خارجہ نے پارلیمنٹ کو بتایا ہے کہ پاکستان کیساتھ ٹریک 2 ڈائیلاگ میں حصہ لینے والے افراد اپنی ذاتی حیثیت میں ایسا کرتے ہیں اور ان کے خیالات حکومت ہند کی نمائندگی نہیں کرتے ہیں۔ راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھرگے کے ایک غیر ستارہ سوال کا جواب دیتے ہوئے ہندوستان اور پاکستان کی مصروفیات کی حیثیت کے بارے میں وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ نے کہا کہ دونوں ممالک کے تھنک ٹینکس اور ماہرین تعلیم کے درمیان مصروفیات حکومت ہند کے دائرہ کار سے باہر ہیں۔ کیرتی وردھن سنگھ نے کہا کہ افراد اپنی ذاتی حیثیت میں ٹریک 2 ڈائیلاگ میں حصہ لیتے ہیں، اور ان کے خیالات حکومت ہند کے خیالات کی عکاسی نہیں کرتے۔ وزیر مملکت برائے امور خارجہ نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان ایک دوسرے کے دارالحکومتوں میں اپنے اپنے سفارتی مشن کو برقرار رکھتے ہیں اور فعال مصروفیات رکھتے ہیں، بشمول ڈی جی ایم او کی سطح پر بات چیت، بیلسٹک میزائلوں کے فلائٹ ٹیسٹنگ کی پیشگی اطلاع کا تبادلہ، جوہری تنصیبات کی فہرستوں کا تبادلہ اور ایک دوسرے کی حراست میں قیدیوں کی فہرستوں کا تبادلہ۔ سندھ آبی معاہدے پر کیرتی وردھن سنگھ نے کہا کہ بھارت نے 22 اپریل 2025ء کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد اس معاہدے کو منسوخ کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ اس وقت تک التوا میں رہے گا جب تک کہ پاکستان قابل اعتبار اور اٹل طور پر سرحد پار دہشت گردی کی حمایت سے دستبردار نہیں ہو جاتا۔ حکومت سے پوچھا گیا کہ کیا مئی 2025 کی جنگ بندی مفاہمت کے بعد قائم ہونے والی ڈی جی ایم او سطح کی ہاٹ لائن کے علاوہ پاکستان کے ساتھ مصروفیت کا کوئی بھی سرکاری چینل فعال رہا، ساتھ ہی ٹریک ٹو ڈائیلاگ اور سندھ طاس معاہدے کی حیثیت کے بارے میں اس کا موقف ہے۔

1991ء کے بم دھماکہ کیس میں

مفرور ملزم اننت ناگ سے گرفتار

سرینگر/ یو پی آئی/ گورنمنٹ ریلوے پولیس جموں نے تقریباً 35 سال پرانے بم دھماکہ کیس میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے اننت ناگ کے بجبہاڑہ علاقے سے ایک مفرور ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار شخص 1991 میں جموں ریلوے اسٹیشن پر ہونے والے بم دھماکے کے مقدمے میں مطلوب تھا اور کئی دہائیوں سے اپنی شناخت چھپا کر زندگی گزار رہا تھا۔ گرفتار ملزم کی شناخت الطاف حسین شیخ ولد نذیر احمد شیخ، ساکن مرہامہ، بجبہاڑہ، اننت ناگ کے طور پر کی گئی ہے۔ حکام کے مطابق اس کے خلاف دہشت گردی اور تخریبی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون کے تحت مقدمہ درج تھا۔ پولیس کے مطابق 2 اپریل 1991 کو جموں ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر ایک پر ایک بم دھماکہ ہوا تھا، جس میں تین افراد ہلاک جبکہ 18 شہری زخمی ہوئے تھے۔ ہلاک ہونے والوں میں دو نیم فوجی اہلکار بھی شامل تھے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ کاپرن کے مختلف علاقوں میں کئی رہائشی مکانوں کی چھتوں کو نقصان پہنچا۔ مقامی شہری نیاز احمد نے بتایا کہ تیز آندھی کے نتیجے میں متعدد رہائشی مکان متاثر ہوئے، جبکہ ایک مکان کی تیسری منزل بھی آندھی کی شدت برداشت نہ کر سکی اور نیچے آ گری۔ خوش قسمتی سے مکان کی تیسری منزل کے منہدم ہونے کے دوران کوئی شخص زخمی نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ اچانک آنے والی شدید آندھی اور ژالہ باری سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا اور لوگ اپنی جان بچانے کے لیے گھروں کے اندر محفوظ مقامات پر چلے گئے۔

بقیہ نمبر 2

کے طور پر منائیں۔ انہوں نے نوجوانوں، کسانوں، مزدوروں اور خواتین سے اپیل کی کہ وہ ہمت اور عزم کے ساتھ آگے بڑھیں اور وقت کی رفتار کو ترقی اور ہم آہنگی کی سمت موڑیں۔ انہوں نے ان لوگوں کے عزم و حوصلے کو سراہا جنہوں نے ہمت کے ساتھ اپنی زندگیاں دوبارہ بسائیں اور ملک کے سماجی تانے بانے کو تاریخی روایات اور اقدار سے مالا مال کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''آج کا موقع ماضی کے درد کو تسلیم کرنے اور امن، ہم آہنگی اور قومی اتحاد کے لئے اپنے عزم کو مضبوط کرنے کا موقعہ ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ صرف تاریخ کے اسباق ہی مستقبل کو محفوظ اور انسان دوست بنا سکتے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ ملک کے بٹوارے نے کنبوں کو جدا کیا اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر اور پنجاب سے کیمونٹیوں کو بے دخل کیا۔ انہوں نے ان لوگوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا جنہیں دفعہ 370 کے باعث یونین ٹیریٹری کے اندر کئی دہائیوں تک امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ان کی تکالیف کا خاتمہ کیا اور انہیں ملک کے دیگر شہریوں کی طرح مساوی حقوق فراہم کیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تقسیم کے چند ماہ بعد قبائلی حملے کے دوران قربانیاں دینے والے بے شمار کنبوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا، ''تقسیم کے چند ماہ کے اندر ہی ملک کے دشمنوں نے قبائلی حملہ آوروں کی آڑ میں دہشت گردانہ حملہ کیا۔ ہندوستانی فوج اور لوگوں نے بہادری سے مقابلہ کیا۔ بے شمار کنبوں کی جدوجہد اور قربانیاں جموں وکشمیر کی اجتماعی یادداشت کا لازمی حصہ ہیں۔ آج میں ان تمام کنبوں کے صبر، محنت اور اٹوٹ حب الوطنی کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تقسیم محض تاریخ نہیں بلکہ لاکھوں کنبوں کی زندہ یاد ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ماضی کے تجربات سے سبق سیکھیں، دشمنی اور فرقہ وارانہ تلخی کو مسترد کریں اور اعتماد کے پل استوار کریں۔ انہوں نے نوجوانوں سے ایک ایسے ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کی اپیل کی جو سب کو ساتھ لے کر چلنے والا اور با اختیار ہو۔ انہوں نے کہا، ''جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو یقینی یہ بنانا چاہیے کہ ماضی کی غلطیاں مستقبل میں بھی نہ دہرائی جائیں۔ جہاں کبھی دیواریں کھڑی کی گئی تھیں وہاں آپ کو اعتماد کے پل تعمیر کرنا ہوں گے اور ایک ایسے 'وکست بھارت' کی تعمیر کرنی ہے جو سب کو ساتھ لے کر چلے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے اجتماع کو یاد دلایا کہ ہندوستان کی طاقت اس کے تنوع میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر سے کنیا کماری تک، گجرات سے گوا تک اور آسام سے اروناچل پردیش تک ہندوستان زبانوں، ثقافتوں، روایات اور عقائد کا حسین سنگم ہے۔ انہوں نے کہا، ''تقسیم کے ذریعے ملک کے دشمنوں نے اتحاد میں تنوع کی اس روح کو تباہ کرنے کی کوشش کی لیکن ہندوستان فخر اور اعتماد کے ساتھ مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔ ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ آنے والی نسلوں کو تقسیم کے درد سے آگاہ کریں گے، امن اور ہم آہنگی کو مضبوط کریں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ایسی سانحہ خیز صورتحال دوبارہ کبھی نہ دہرائی جائے۔ خوشحال جموں وکشمیر کی تعمیر ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے اور قومی اتحاد ہماری طاقت، سلامتی اور اجتماعی ترقی کی بنیاد ہے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے تقسیم کی ہولناکی یادگاری دن کے موقعہ پر لگائی گئی تصویری نمائش کا بھی دورہ کیا۔ ہندوستان کی تقسیم کے دوران اپنی جانیں گنوانے والوں کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ تقریب میں فنکاروں کی طرف سے ایک متحرک تھیٹر پرفارمنس بھی پیش کی گئی جس میں تقسیم کے دوران لاکھوں لوگوں کو درپیش صدمے، مشکلات اور نقل مکانی کی عکاسی کی گئی۔ تقریب میں چیئرپرسن جموں وکشمیر وقف بورڈ ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ جل شکتی شالین کابرا، پرنسپل سیکرٹری کلچر برج موہن شرما، بی جے پی جموں وکشمیر کے جنرل سیکرٹری (آرگنائزیشن) اشوک کول، اعلیٰ حکام، مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات اور بڑی تعداد میں نوجوان موجود تھے۔

بقیہ نمبر 3

منانے کا مقصد نئی نسل کو اس سانحے کی انسانی قیمت سے آگاہ کرنا ہے، تاکہ نوجوان ماضی کے واقعات سے سبق حاصل کر سکیں اور ملک کو دوبارہ تقسیم کرنے کی کوششیں کبھی کامیاب نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت اس یادگار دن کے ذریعے تقسیم کے دوران پیش آنے والے واقعات اور متاثرین کی یادوں کو نوجوان نسل تک پہنچا رہی ہے، تاکہ ملک کی وحدت اور سالمیت کے عزم کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

تک رسائی سمیت مختلف اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے دونوں صوبوں جموں اور کشمیر میں جاری تمام منصوبوں کی تکمیل میں تیزی لانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ان سرمایہ کاریوں کے فوائد بلا تاخیر زمینی سطح پر کاریگروں اور وسیع تر دستکاری کے نظام تک پہنچنے چاہئیں۔ چیف سیکرٹری نے کوالٹی ٹیسٹنگ اور سرٹیفکیشن کے نظام کو مضبوط بنانے پر خصوصی زور دیا جس میں لیبارٹریوں کی اپ گریڈیشن، کرافٹ ویلج کی ترقی، رنگائی اور دیگر خصوصی سرگرمیوں کے لئے سی ایف سی، اون کی پروسسنگ کی سہولیات، ٹیسٹنگ انفراسٹرکچر اور تیار شدہ مصنوعات کی جی آئی ٹیگنگ شامل ہیں۔ انہوں نے این آئی ایف ٹی سری نگر میں پیشہ ورانہ اور ہنرمندی پر مبنی کورسز بشمول ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ پروگراموں شروع کرنے پر زور دیا تاکہ مقامی نوجوانوں کو اس قومی سطح کے ادارے تک زیادہ رسائی حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ ایسے کورسز روایتی اور معدوم ہوتی دستکاریوں کے تحفظ اور احیا میں بھی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں کیوں کہ ان کے ذریعے ہنرمند کاریگروں کی نئی نسل تیار ہوگی۔ چیف سیکرٹری نے ٹیگ شدہ مصنوعات کے حوالے سے مارکیٹ میں پہنچنے والی مصنوعات کی اصلیت یقینی بنانے کے لئے موثر ٹریس ایبلٹی اور ٹریکنگ نظام کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ اب تک تیار اور لیبل کی جانے والی جی آئی ٹیگ شدہ مصنوعات کی تعداد کا واضح ریکارڈ مرتب اور برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ انفرادی دستکاری مصنوعات کی تیاری میں صرف ہونے والے کام کے اوقات اور محنت کا تعین کرنے کے لئے انٹرنیٹ آف تھنگز (آئی او ٹی) پر مبنی ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اعداد وشمار سے یہ یقینی بنانے میں مدد مل سکتی ہے کہ کاریگروں کو ان کے صرف کردہ وقت اور مہارت کے مطابق مناسب معاوضہ ملے جس سے ان کی آمدنی کے امکانات کا تحفظ ہوگا اور روایتی دستکاریوں کو نوجوان نسل کے لئے معاشی طور پر قابل عمل بنایا جاسکے گا۔

102

اور چیف بینکا ایشورنس آفیسر لوکیش گپتا شامل تھے، نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ دوران ملاقات جموں وکشمیر بھر میں ایچ ڈی ایف سی لائف کے آپریشنز کو وسعت دینے کے لئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

103

مقامی نوجوانوں، سول سوسائٹی کی ممتاز شخصیات اور بڑی تعداد میں شہریوں نے بھی تقریب میں شرکت کرکے اس دن کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ تقریب کا آغاز قومی گیت کی پیشکش سے ہوا، جس کے بعد قومی ترانہ بجایا گیا۔ پروگرام کی ایک اہم خصوصیت کے طور پر 14 اگست 1947 کی تقسیم کے حالات، اس کے نتائج اور اس دوران پیش آنے والی ہولناکیوں کو اجاگر کرنے والی دل کو متاثر کرنے والی دستاویزی فلمیں دکھائی گئیں۔ تقریب کا اختتام بھی قومی گیت اور قومی ترانے کی پیشکش کے ساتھ حب الوطنی کے پرجوش ماحول میں ہوا۔ ضلع کے مختلف سرکاری دفاتر، تعلیمی اداروں اور دیگر اہم مقامات پر بھی تقسیم ہند کی یاد میں اسی نوعیت کی تقریبات منعقد کی گئیں۔

104

جموں وکشمیر کو بھی اس کا ریاستی درجہ فوری طور پر واپس کیا جانا چاہئے۔ جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنا نہ صرف یہاں کے عوام کے جمہوری جذبات کا احترام ہوگا بلکہ اس سے ہندوستان کا وفاقی نظام بھی مزید مضبوط ہوگا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام نے دو سال قبل جمہوری عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنے ووٹ کے ذریعے ایک عوامی حکومت کو منتخب کیا۔ عوام نے اپنے جمہوری حق کا استعمال کرتے ہوئے اپنے نمائندوں کو اقتدار سونپا، لیکن موجودہ عوامی حکومت کو وہ اختیارات حاصل نہیں ہیں جو ایک منتخب حکومت کو ہونے چاہئیں۔ ایک جمہوری حکومت اسی وقت ہی عوام کی امنگوں اور ضروریات کے مطابق موثر انداز میں کام کر سکتی ہے جب اسے آئینی اور انتظامی اختیارات حاصل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی اس بات کا متقاضی ہے کہ جمہوریت، وفاقیت اور عوامی اختیار کے اصولوں کو مزید مضبوط کیا جائے اور جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بلا تاخیر بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی درجہ کی بحالی جموں وکشمیر کے عوام کے جمہوری حقوق اور احساسات کا احترام کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کے وفاقی ڈھانچے میں اعتماد کو بھی فروغ دے گی۔ دریں اثناء صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج آثار شریف درگاہ حضرت بل میں حاضری دی اور وہیں نماز جمعہ بھی ادا کی۔ ڈاکٹر فاروق نے اس موقعہ پر جموں وکشمیر میں مکمل امن و امان، عالم اسلام کی سربلندی، عالم انسانیت کی بقا، لوگوں کی خوشحالی وترقی اور فلسطینی عوام کی فتح و نصرت کیلئے دعا کی۔ انہوں نے فرزندان توحید سے اپیل کی کہ وہ عالم اسلام کی فتح و نصرت اور فلسطینی عوام کو درپیش موجودہ چیلنجوں سے نجات کیلئے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں۔ یاد رہے کہ کل سے حضرت میں عید میلاد النبی ﷺ کے ایام متبرکہ شروع ہونے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے زائرین کیلئے کئے گئے انتظامات کی جانکاری بھی حاصل کی اور امید ظاہر کی کہ اس سال حسب روایت عقیدتمندوں کیلئے معقول اور مناسب انتظامات رکھے جائیں گے کیونکہ یہاں سب سے بڑا اجتماع منعقد ہوتا ہے۔

105

میں تقسیم ہند کی ہولناکیوں کی عکاسی کرنے والی ایک نمائش بھی منعقد کی گئی۔ پروگراموں کے دوران جموں وکشمیر بی جے پی کے نائب صدور پریا سیٹھی، راجیو چرک اور ریکھا مہاجن، جنرل سکریٹری سنجیتا ڈوگرا اور گوپال مہاجن، ارکان اسمبلی وکرم رندھاوا، یدھویر سیٹھی اور اروند گپتا، سکریٹری ریما پڈھا اور ارون شرما، آل سیلز انچارج وید شرما، آدن پربھات، ایودھیا گپتا، پردومن سنگھ، ایڈووکیٹ راجیش گپتا، نریش سنگھ اور پارٹی کے دیگر سینئر رہنما موجود تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ تقسیم محض زمین کی تقسیم نہیں تھی بلکہ لاکھوں خاندانوں، خوابوں اور زندگیوں کی تقسیم تھی۔ انہوں نے کہا کہ جبری نقل مکانی، وحشیانہ قتل عام اور معصوم لوگوں پر ڈھائے گئے ناقابل تصور مظالم کے زخم آج بھی نسلیں اپنے سینوں میں لیے ہوئے ہیں، جو فرقہ وارانہ خوشامد کی سیاست اور قومی مفاد سے سمجھوتے کے نتیجے میں پیدا ہوئے۔

106

حلقے کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی عمل کا فقدان بدستور برقرار ہے، جس کے باعث بہت سے لوگوں کو بنیادی سہولیات بھی مناسب طور پر میسر نہیں ہیں۔ شرکاء نے عوامی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی کاموں کو سیاسی وابستگی کی بنیاد پر انجام دیے جانے کے رجحان پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ جن علاقوں کے مکینوں کو حکمران جماعت کا حامی تصور کیا جاتا ہے، انہیں ترجیح دی جا رہی ہے، جبکہ دیگر علاقوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ شرکاء نے اپنے قائد کو بتایا کہ حمر کالونی اور اس سے ملحقہ علاقوں سمیت متعدد علاقوں میں پانی کی ناکافی فراہمی کا مسئلہ درپیش ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ حکام اس مسئلے کے حوالے سے بار بار کی جانے والی شکایات پر مناسب توجہ دینے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے بجلی کی ناکافی فراہمی اور بجلی کے زائد بلوں کی شکایت بھی کی، جس کے باعث عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ میٹنگ کے دوران اس امر کی بھی نشاندہی کی گئی کہ وسیع آبادی کو طبی سہولیات فراہم کرنے والا چھانہ پورہ اسپتال مطلوبہ بنیادی ڈھانچے، آلات اور پیشہ ورطبی عملے کی کمی کا شکار ہے۔ شرکاء نے مزید کہا کہ متعدد علاقوں میں نکاسی آب کا مناسب نظام موجود نہیں ہے، جس کے باعث بالخصوص بارشوں کے دوران لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور گنڈ اور اس سے ملحقہ علاقوں سے آئے ارکان نے بھی بنیادی شہری سہولیات کی عدم دستیابی کو اجاگر کرتے ہوئے حکام پر زور دیا کہ ان کی شکایات کا ترجیحی بنیادوں پر ازالہ کیا جائے۔

107

ہوئی حب الوطنی کے جوش وخروش کے درمیان فروٹ منڈی سوپور پہنچ کر پرامن طور پر اختتام پذیر ہوئی۔

108

اپنے آباواجداد سے حاصل کیے تھے۔ میرواعظ عمر فاروق کی جانب سے اظہار خیال کرتے ہوئے مولانا سید الرحمان شمس نے انور عشائی کی وفات کو پورے کشمیری معاشرے کا نقصان قرار دیا۔ بشیر احمد وانی نے انور عشائی کے روحانی سفر اور نقشبندیہ کے قاری محمد شفیع صاحب کے ساتھ ان کی قریبی وابستگی کا تفصیلی ذکر کیا۔ دارالشرفیہ، ترال کے سجادہ نشین میر سید محمود الحسن اندرابی نے مرحوم کے اعزاز میں ایک اقتباس پیش کیا اور اسے ان کے صاحبزادے ڈاکٹر زبیر عشائی کے حوالے کیا، جنہیں اعزازی طور پر دستار بندی سے بھی نوازا گیا۔ سابق انفارمیشن کمشنر صوفی غلام رسول نے انور عشائی کے ساتھ اپنی ذاتی اور خاندانی وابستگی کو یاد کیا اور کشمیر کی سول سوسائٹی کی تحریک میں ان کی گراں قدر خدمات کا اعتراف کیا۔ اعجاز احمد کاکڑو نے انور عشائی کے انتقال کو ایک بہت بڑا نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے اندر کشمیر کی تاریخ، اداروں اور معاشرے کا ایک زندہ ذخیرہ رکھتے تھے، جس کا بیشتر حصہ غیر دستاویزی ہے۔ مولانا مسرور عباس انصاری نے انور عشائی کے اپنے والد کے ساتھ دیرینہ تعلق کو یاد کرتے ہوئے ان کے انتقال کو ذاتی نقصان قرار دیا۔ انہوں نے خاص طور پر امت کے اندر اتحاد کے لیے انور عشائی کی مسلسل کوششوں اور کشمیر میں فرقہ وارانہ انتشار کی حوصلہ شکنی میں ان کے کردار کو سراہا۔ خاندان کی جانب سے اظہار تشکر کرتے ہوئے ڈاکٹر زبیر احمد عشائی نے ان تمام افراد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جو انور عشائی کے انتقال سے لے کر ان کی تدفین اور اس کے بعد سوگ کے دوران خاندان کے ساتھ کھڑے رہے۔ انہوں نے نماز جنازہ، اجتماعی فاتحہ اور تعزیتی اجلاس میں شرکت کرنے والوں کے علاوہ اخبارات اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعے ملاقات کرنے، ٹیلی فون کرنے، پیغامات بھیجنے یا دیگر ذرائع سے تعزیت کرنے والے تمام افراد کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بالخصوص سیاسی، مذہبی، سماجی، تعلیمی، طبی اور تکنیکی برادریوں، کاروباری برادری، سول سوسائٹی کی تنظیموں اور معاشرے کے دیگر طبقات کی سرکردہ شخصیات کی جانب سے اظہار یکجہتی کا اعتراف کیا۔ تعزیتی اجلاس کی کارروائی سید شکیل قلندر نے چلائی۔

109

پر بالخصوص بڑے اجتماعات کے دوران، طبی ٹیمیں، ضروری ادویات، ایمبولینسز اور ابتدائی طبی امداد کی سہولیات دستیاب رکھی جائیں۔ انہوں نے کسی بھی میڈیکل ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کے لئے مناسب تیاریوں پر زور دیا اور ہدایت دی کہ ایمرجنسی رسپانس میکانزم پورے ایونٹ میں فعال رہیں۔ انہوں نے عقیدت مندوں اور گاڑیوں کی آمد ورفت کو منظم کرنے کے لئے جامع ٹریفک اور ٹرانسپورٹ مینجمنٹ پلان پر بھی زور دیا۔ انہوں نے مناسب پارکنگ مقامات کی نشاندہی، ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے، راستوں کا مناسب انتظام اور کافی اہلکاروں کی تعیناتی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ٹریفک جام اور عقیدت مندوں کو کسی قسم کی دشواری سے بچایا جا سکے۔ ہیکیر نے متعلقہ محکموں کو بڑے اجتماعات سے قبل وسیع پیمانے پر صفائی اور حفظان صحت کی مہم چلانے اور عرس کے پورے دورانیے میں صفائی کا معیار برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔

110

بھی ضرورت ہے، جس میں مذہبی، روحانی، ثقافتی اور ایڈونچر سیاحت کے لیے مناسب سہولیات شامل ہوں۔ غلام علی کھٹانہ نے جموں وکشمیر کے لیے صنعتی پیکیج کی تجدید اور اسے مزید مضبوط بنانے پر زور دیا تاکہ سرمایہ کاری کو راغب کیا جا سکے، مینوفیکچرنگ کو وسعت دی جا سکے اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں۔ انہوں نے کسانوں، باغبانی کے شعبے، تاجروں اور کاروباری برادری سے متعلق مسائل بھی اٹھائے اور کہا کہ خطے کو تعطل سے نکال کر پیداواری شعبوں، منڈیوں اور کاروباری سرگرمیوں کی جانب فیصلہ کن طور پر آگے بڑھانا ہوگا۔ انہوں نے جموں وکشمیر کی جی آئی ٹیگ شدہ مصنوعات کے فروغ پر بھی زور دیا، تاکہ کسانوں، دستکاروں اور کاروباری افراد کو بہتر منڈیوں، مضبوط برانڈنگ اور زیادہ آمدنی کے مواقع حاصل ہو سکیں۔ رکن پارلیمنٹ نے وزیر اعظم کے سامنے جموں وکشمیر میں بجٹ مختص، مرکزی امداد اور مرکزی حکومت سے مالی اعانت حاصل کرنے والے منصوبوں کے جامع آڈٹ اور موثر نگرانی کی ضرورت بھی پیش کی۔ انہوں نے شفافیت، بروقت تکمیل اور اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا کہ عوامی رقم حقیقی مستحقین تک پہنچے۔ انہوں نے ترقیاتی فنڈز میں خرد برد، غلط استعمال اور رقوم کے ضیاع کو روکنے کی اہمیت بھی اجاگر کی۔

111

فراموش قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ مرحوم کے لائق فائق فرزند وموجودہ سجادہ نشین میاں الطاف احمد صاحب بھی اپنے اسلاف کے نقوش پر چل کر ملک کی خدمت کریں گے۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری چودھری محمد رمضان، اسمبلی سپیکر عبدالرحیم راتھر، محمد شفیع اوڑی، شریف الدین شارق، شریکو رواجیہ سبھا ممبر شمی اوبرائے، راجیہ سبھا ممبر سجاد احمد کچلو اور ترجمان اعلیٰ تنویر صادق نے بھی مرحوم کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

112

رکھنے، کچرے کے مناسب انتظام اور عوام کی مستقل شرکت کو یقینی بنانے پر خصوصی زور دیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے صفائی اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا، بالخصوص یوم آزادی کی تقریبات کے موقع پر۔ بتایا گیا کہ علاقے میں ماحول کو مزید بہتر بنانے اور سبزہ بڑھانے کے لیے مستقبل میں مزید شجرکاری مہمات بھی چلائی جائیں گی۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے نیابت شاد پورہ میں اضافی رہائشی سہولیات کی تعمیر کا بھی جائزہ لیا اور منصوبے کو بروقت مکمل کرنے پر زور دیا۔

113

مقصد دیہی روزگار کو مضبوط بنانا اور پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہونا چاہیے۔ ڈپٹی کمشنر نے اسکیموں کے اثرات کو زیادہ سے زیادہ موثر بنانے، پیداوار میں اضافہ کرنے، دیہی روزگار کو مضبوط بنانے اور کسانوں و دیگر مستحقین کے لیے پائیدار آمدنی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے مربوط کوششوں کی ہدایت دی۔ اجلاس میں چیف پلاننگ آفیسر (CPO)، چیف ایگریکلچر آفیسر (CAO)، چیف انیمل ہسبنڈری آفیسر (CAHO)، چیف ہارٹیکلچر آفیسر (CHO)، ڈسٹرکٹ شیپ ہسبنڈری آفیسر (DSHO)، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

114

ختمات المعظمات، درود واذکار اور دیگر روح پرور مجالس کا انعقاد ہوگا، جن میں حسب قدیم بڑی تعداد میں عقیدتمندوں کی شرکت متوقع ہے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

تیاری میں کوئی کسر نہیں چھوڑی: گل

گال، ۱۳ اگست (یو این آئی) بین الاقوامی کرکٹ کے مصروف شیڈول کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے قبل ۱۰ دن کی تیاری کا موقع ملنا غیر معمولی ہے۔ لیکن جنوبی افریقہ کے خلاف گزشتہ سال ۰-۲ کی شکست کے بعد ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ ٹیم کو دوبارہ پٹری پر لانے کی کوشش میں ہندوستان نے سری لنکا کے دورے کے لیے بھرپور تیاری کی ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے کولمبو میں تین روزہ پریکٹس میچ کھیلا اور پہلے ٹیسٹ کی میزبانی کرنے والے گال میں تقریباً پانچ دن تیاری کا موقع حاصل کیا۔ کپتان شبمن گل نے کہا کہ ٹیم کے مجموعی دورے سے گزرنے کے پیش نظر اضافی تیاری خاص طور پر اہم رہی۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر کھلاڑیوں کے پاس سری لنکا کے حالات میں کھیلنے کا زیادہ تجربہ نہیں ہے، اس لیے اضافی وقت انہیں حالات سے ہم آہنگ ہونے میں مدد دے گا۔ گال اسٹیڈیم میں سمندری ہوا بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تیز ہوا میدان کی سطح کو خشک کرنے کے ساتھ گیند کو ریورس سوئنگ کے لیے موزوں بنا سکتی ہے۔ تاہم حالیہ بارش کے باعث اس بار ریورس سوئنگ کے امکانات متاثر ہو سکتے ہیں۔ گل نے کہا کہ کھلے میدانوں میں ہوا کا رخ بہت اہم ہوتا ہے اور بلے بازوں کو اسپن گیند بازوں کے خلاف کھیلتے وقت یہ دیکھنا ہوگا کہ ہوا ان کے حق میں ہے یا خلاف۔ ہندوستان اس سیریز میں جسپریت بمراہ کی خدمات سے بھی محروم ہے، جو کمر کی چوٹ کے باعث ٹیم کا حصہ نہیں ہیں۔ گل نے کہا کہ بمراہ کی غیر موجودگی دوسرے گیند بازوں کے لیے اپنی صلاحیت ثابت کرنے کا موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکٹ سے زیادہ مدد نہ ملنے کی صورت میں گیند بازوں کو مختلف حکمت عملی اپنانی ہوگی، دباؤ بنانا ہوگا اور وکٹ حاصل کرنے کے مواقع پیدا کرنے ہوں گے۔ ایسے حالات میں فیلڈنگ میں تخلیقی انداز بھی اہم ہوگا۔ ہندوستانی ٹیم نے کولمبو میں تین روزہ پریکٹس میچ کھیلا اور پہلے ٹیسٹ کی میزبانی کرنے والے گال میں تقریباً پانچ دن تیاری کا موقع حاصل کیا۔ کپتان شبمن گل نے کہا کہ ٹیم کے مجموعی دورے سے گزرنے کے پیش نظر اضافی تیاری خاص طور پر اہم رہی۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ کھلاڑیوں کے پاس سری لنکا کے حالات کھیلنے کا زیادہ تجربہ نہیں ہے، اس لیے وقت انہیں حالات سے ہم آہنگ میں مدد دے

تو میں اضافی ہونے گا۔

ڈی سلوا کو اچھی کارکردگی کی امید

گال، 14 اگست (یو این آئی) سری لنکا اپنے آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 2025-27 کے اگلے مرحلے میں پڑوسی ہندوستان کے خلاف گال میں کھیلے گا اور کپتان دھننجیا ڈی سلوا کو امید ہے کہ تجربہ کار کھلاڑی اپنی صلاحیت کے مطابق کارکردگی پیش کریں گے۔ سری لنکا نے موجودہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں اب تک چار ٹیسٹ کھیلے ہیں اور اس کے 41.67 فیصد پوائنٹس ہیں، جس کے ساتھ وہ چھٹے مقام پر ہے۔ ہندوستان 48.15 فیصد پوائنٹس کے ساتھ پانچویں مقام پر ہے۔ سری لنکا کے لیے ہوم سیریز میں مثبت نتائج عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ میں اس کی پوزیشن بہتر کرنے میں اہم ثابت ہو سکتے ہیں۔ اسی مقصد سے سری لنکا نے ہندوستان کے خلاف سیریز کے لیے تجربہ کار کھلاڑیوں پر بھروسہ کیا ہے۔ ان میں نیروشن ڈک ویلا بھی شامل ہیں، جنہیں بنیادی طور پر وکٹ کیپنگ کی مہارت کی وجہ سے ٹیم میں واپس بلایا گیا ہے۔ کپتان دھننجیا ڈی سلوا نے کہا "میں نیروشن ڈک ویلا سے صرف یہی کہنا چاہتا ہوں کہ اچھی وکٹ کیپنگ کریں۔ اسی وجہ سے انہیں ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔"

افغانستان کی نظریں کلین سویپ پر

آئرلینڈ، 14 اگست (یو این آئی) 15 ماہ سے زائد عرصے بعد پہلی مکمل ون ڈے سیریز کھیلنے والی آئرش ٹیم افغانستان کے خلاف 0-3 سے پچھڑنے کے بعد آخری میچ میں جیت حاصل کر کے سیریز کا اختتام اعتماد کے ساتھ کرنا چاہے گی، جبکہ افغانستان کی نظریں شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کو برقرار رکھتے ہوئے سیریز میں 0-4 کی کلین سویپ پر ہوں گی۔ آئرلینڈ کو طویل وقفے کے بعد ون ڈے کرکٹ میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ نئے ہیڈ کوچ کی نگرانی میں مکمل رہی ٹیم 2027 ون ڈے ورلڈ کپ کی تیاری کر رہی ہے اور عالمی کپ میں جگہ بنانے کے لیے اسے کوالیفائر مرحلے سے گزرنا ہوگا۔ ایسے میں سیریز کا آغاز آئرلینڈ کے لیے توقعات کے مطابق نہیں رہا، تاہم آخری میچ میں کامیابی اسے آگے کے لیے حوصلہ دے سکتی ہے۔ گزشتہ میچ میں شکست کے باوجود آئرلینڈ کی بیٹنگ میں نمایاں بہتری دیکھنے کو ملی۔ اس سے قبل کے دونوں میچوں میں ٹیم بالترتیب 206 اور 207 رنز پر آل آؤٹ ہو گئی تھی۔

بنگلہ دیش کو آسٹریلیا پر ۱۵۳ رنوں کی برتری

ڈارون، ۱۳ اگست (ذ س)۔ حیدر حسن تمیم کی شاندار پہلی ٹیسٹ سنچری اور کپتان نجم الحسن شانتو کی ذمہ دارانہ ۸۳ رنز کی اننگز کی بدولت بنگلہ دیش نے آسٹریلیا کے خلاف ڈارون ٹیسٹ کے دوسرے دن اپنی پوزیشن مضبوط کر لی۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک بنگلہ دیش نے ۶ وکٹ پر ۳۵۱ رنز بنا لیے تھے اور پہلی اننگز کی بنیاد پر آسٹریلیا کے خلاف ۱۵۳ رنز کی برتری حاصل کر لی۔ پہلی اننگز میں آسٹریلیا کو ۱۹۸ رنز پر آؤٹ کرنے کے بعد بنگلہ دیش نے دوسرے دن اپنی اننگز ۴۹ رنز ایک وکٹ سے آگے بڑھائی۔ مومن الحق اور حیدر حسن نے ابتدائی سیشن میں آسٹریلوی تیز گیند بازوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ سست پچ پر آسٹریلوی گیند باز مسلسل ہارڈ لینتھ پر گیندیں کرتے رہے، لیکن انہیں زیادہ کامیابی نہیں ملی۔ جوش ہیزل ووڈ نے مومن الحق کو ۳۹ رنز پر ایلکس کیری کے ہاتھوں کیچ کرا کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ مومن الحق نے ۹۵ گیندوں کا سامنا کیا اور نصف سنچری سے صرف ایک رن دور رہ گئے۔ اس کے بعد حیدر نے کپتان شانتو کے ساتھ مل کر اننگز کو آگے بڑھایا۔ حیدر نے پر اعتماد انداز میں بیٹنگ کرتے ہوئے اپنی پہلی ٹیسٹ نصف سنچری مکمل کی اور پھر ناتھن لیون کی گیند پر چوکا لگا کر سنچری مکمل کر لی۔ حیدر نے ۱۷۲ گیندوں پر ۱۰ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۱۰۱ رنز بنائے۔ وہ آسٹریلیا کی سرزمین پر ٹیسٹ سنچری بنانے والے پہلے بنگلہ دیشی بلے باز بن گئے۔ شانتو کے ساتھ انہوں نے تیسری وکٹ کے لیے ۱۳۳ رنز کی شراکت داری کی۔ حیدر کے آؤٹ ہونے کے بعد شانتو نے محاذ سنبھالے رکھا۔ انہوں نے پہلے نصف سنچری مکمل کی۔ مشفق الرحیم کے ساتھ ان کی ۳۶ رنز کی شراکت داری نے بنگلہ دیش کی برتری کو ۱۰۰ رنز سے آگے پہنچا دیا۔ آسٹریلیا کے خلاف ایک ٹیسٹ اننگز میں بنگلہ دیش کی جانب سے تین مرتبہ ۵۰ سے زائد رنز کی شراکت داری صرف چوتھی بار ہوئی ہے۔ اس سے قبل ایسا آخری مرتبہ ۲۰۰۶ میں ہوا تھا۔ دوسری نئی گیند ملنے کے بعد آسٹریلیا نے کچھ واپسی کی۔ ہیزل ووڈ نے شانتو کو ۸۳ رنز پر اسٹیو اسمتھ کے ہاتھوں سیکنڈ سلپ میں کیچ کرا دیا۔ اس کے بعد مچل اسٹارک نے لٹن داس کو تیز کٹی رن بنائے اسمتھ کے ہاتھوں کیچ کرا دیا۔

ٹوہنگ ڈبلیو بی بی ایل کا نیا کوچ

میلبورن، 14 اگست (یو این آئی) میلبورن رینیگیڈز نے آسٹریلیا کی خواتین ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ کیون ٹوہنگ کو آئندہ ویمنز بگ بیش لیگ (ڈبلیو بی بی ایل) سیزن کے لیے اپنا ہیڈ کوچ مقرر کیا ہے۔ ٹوہنگ اکتوبر میں بنگلہ دیش اور نیوزی لینڈ کے خلاف آسٹریلیا کی سیریز مکمل ہونے کے بعد رینیگیڈز سے وابستہ ہوں گے اور ڈبلیو بی بی ایل سیزن کے اختتام کے بعد قومی ٹیم میں اپنی ذمہ داری دوبارہ سنبھال لیں گے۔ انہوں نے قومی ٹیم کے ساتھ اپنے دور میں رینیگیڈز اور آسٹریلیا کی کپتان سوفی مولینکس کے ساتھ بھی کام کیا ہے۔ رینیگیڈز کے بانی پرفارمنس منیجر کلنٹ میکے ٹی 20 اسپرنگ چیلنج کے دوران ٹیم کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ ٹوہنگ نے سائمن ہیلمٹ کی جگہ لی ہے، جنہوں نے آف سیزن کے دوران دوسری فرنچائز کے ساتھ کام کرنے کے لیے عہدہ چھوڑ دیا تھا۔ رینیگیڈز کے جنرل منیجر جیمس رینڈ نے کہا کہ ٹوہنگ ٹیم کے لیے بہترین انتخاب ہیں اور اپنے ساتھ عالمی کپ جیتنے کا تجربہ لے کر آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم میں پہلے ہی مثبت ماحول موجود ہے اور ٹوہنگ اس ماحول کو مزید بہتر بنانے کے لیے موزوں شخص ہیں۔ ٹوہنگ نے کہا کہ رینیگیڈز کی بنیاد مضبوط ہے اور ٹیم میں باصلاحیت کھلاڑی موجود ہیں۔

چنئی اوپن 2 سے 8 نومبر تک

چنئی، 14 اگست (یو این آئی) ڈبلیو ٹی اے 250 چنئی اوپن بین الاقوامی ٹینس ٹورنامنٹ 2 سے 8 نومبر تک چنئی کے ایس ڈی اے ٹی نُنگمباکم ٹینس اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ تمل ناڈو ٹینس ایسوسی ایشن کے صدر اور سابق ڈیوس کپ کھلاڑی وجے امرت راج نے جمعہ کو پریس کانفرنس میں بتایا کہ چنئی اوپن مسلسل دوسرے سال اور مجموعی طور پر تیسری بار منعقد ہو رہا ہے۔ ٹورنامنٹ میں دنیا کی ٹاپ 100 کھلاڑیوں میں شامل ٹینس اسٹار شرکت کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی ٹورنامنٹس سے ریاست میں ٹینس کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے۔ گزشتہ سال ہندوستانی کھلاڑی سہجا یمالپلی اور شری ولی بھامدی پتی پہلی بار ڈبلیو ٹی اے 250 ایونٹ کے دوسرے دور تک پہنچی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال پہلی بار تمام کورٹس پر الیکٹرانک لائن کالنگ ٹیکنالوجی استعمال کی جائے گی۔ انہوں نے ٹورنامنٹ کے لیے 10 کروڑ روپے مختص کرنے پر تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ اور اسپورٹس ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف تمل ناڈو (ایس ڈی اے ٹی) کا شکریہ ادا کیا۔ کھیل اور نوجوانوں کے امور کے سکریٹری مہیش چودھری نے کہا کہ تمل ناڈو کے لیے ڈبلیو ٹی اے 250 ٹورنامنٹ کی میزبانی کرنا باعث فخر ہے۔

سنسناٹی اوپن میں کوکو گاف کو پہلے راؤنڈ میں بائی

اوہائیو (امریکہ)، ۱۵ اگست (یو این آئی) امریکہ کی اسٹار ٹینس کھلاڑی کوکو گاف جمعہ کو سنسناٹی اوپن ۲۰۲۶ میں کورٹ پر واپسی کریں گی۔ چوتھی سیڈ گاف کو پہلے راؤنڈ میں بائی ملنے کے باعث براہ راست اگلے دور میں جگہ ملی ہے۔ تین سال قبل اسی ٹورنامنٹ میں اپنا پہلا ڈبلیو ٹی اے خطاب جیتنے والی گاف کا مقابلہ یولیا پوتنتسیوا اور لیوڈمیلا سیمسونوا کے درمیان ہونے والے میچ کی فاتح سے ہوگا۔ ۲۲ سالہ گاف حالیہ دنوں میں اچھی فارم میں رہی ہیں۔ وہ کینیڈین اوپن کے سیمی فائنل تک پہنچی تھیں، جبکہ جولائی میں ومبلڈن کے سیمی فائنل میں بھی جگہ بنائی تھی۔ امریکی اوپن شروع ہونے میں تقریباً دو ہفتے باقی ہیں، ایسے میں گاف ہارڈ کورٹ پر اپنی عمدہ کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے مزید کامیابی حاصل کرنا چاہیں گی۔

خلاف ورزی پر ہرش ٹھاکر پر جرمانہ

لنڈی (اسکاٹ لینڈ)، ۱۳ اگست (یو این آئی) کینیڈا کے کرکٹر ہرش ٹھاکر پر اسکاٹ لینڈ کے خلاف مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ لیگ ۲ کے میچ میں آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی لیول-۱ کی خلاف ورزی پر میچ فیس کا ۳۰ فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ آئی سی سی کے مطابق ٹھاکر کو کھلاڑیوں اور معاون عملے کے لیے ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل ۲.۸ کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا، جو بین الاقوامی میچ کے دوران امپائر کے فیصلے سے عدم اتفاق ظاہر کرنے سے متعلق ہے۔ جرمانے کے ساتھ ان کے تادیبی ریکارڈ میں دو ڈی میرٹ پوائنٹس بھی شامل کیے گئے ہیں۔ گزشتہ ۲۴ ماہ کے دوران یہ ان کی پہلی خلاف ورزی ہے۔ یہ واقعہ ۲۶ویں اوور کی آخری گیند کے بعد پیش آیا، جب ٹھاکر کی گیند پر ایل بی ڈبلیو کی اپیل مسترد ہونے کے بعد انہوں نے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے ہاتھ اور سر ہلایا۔ امپائر کی جانب سے ٹوپی واپس کیے جانے پر ٹھاکر نے میدان سے باہر موجود کوچنگ اسٹاف کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ بار آؤٹ تھا۔

وِمنا چنئی لائنز جی سی نے اپنی گولف ٹیم کا اعلان کر دیا

چنئی، 14 اگست (یو این آئی) وِمنا چنئی لائنز جی سی نے جمعہ کو چنئی کے ٹی این جی ایف کاسمو گولف کلب میں انڈین گولف پریمیئر لیگ کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا۔ اس موقع پر منعقدہ خصوصی ٹیسٹ اینڈ گریٹ گولف پروگرام کے ذریعے وِمنا چنئی لائنز جی سی نے پیشہ ورانہ گولف کی دنیا میں قدم رکھا۔ پروگرام میں 48 گالفرز، کاروباری اور کارپوریٹ شعبے کے رہنماؤں کے علاوہ گولف برادری سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔ وِمنا چنئی لائنز جی سی کی ٹیم میں ہندوستان کے چند بہترین گولف کھلاڑی شکتی جیت بھلر، یشسوی چندرا، ایم ایس سرشتھ ریڈی اور ہرش جیت سنگھ سیٹھی شامل ہیں۔ وِمنا وینچرز کے تعاون سے چلنے والی وِمنا چنئی لائنز جی سی کی قیادت بانی اور چیف ایگزیکٹو افسر سہاس نائیڈو اور بانی و چیف ڈائریکٹر تھملی راو بندوا کر رہے ہیں۔ یہ ٹیم تیزی سے فروغ پاتے ہوئے ٹی ایم گرین انڈین گولف پریمیئر لیگ (ٹی ایم گرین آئی جی پی ایل) کے افتتاحی سیزن کا حصہ بنے گی، جو چنئی اور ملک بھر کے شائقین کے لیے ٹیم پر مبنی پیشہ ورانہ گولف کے جوش و خروش کو فروغ دے گی۔ اس موقع پر سہاس نائیڈو نے کہا، ہم وِمنا چنئی لائنز جی سی کو چنئی لانے اور انڈین گولف پریمیئر لیگ کے ساتھ اس سفر کا آغاز کرنے پر بہت خوش ہیں۔

توجہ 51 سال بعد ورلڈ کپ کی نئی تاریخ رقم کرنے پر مرکوز

چنئی / نئی دہلی، ۱۴ اگست (یو این آئی) بیلجیم اور نیدرلینڈز میں جلد سے شروع ہونے والے ایف آئی ایچ مینز ہاکی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں ہندوستان اپنی شاندار روایات اور پرانے وقار کو بحال کرنے اور ایک نئی تاریخ رقم کرنے کے لیے پرعزم نوجوان کھلاڑیوں کے ساتھ میدان میں اتر رہا ہے۔ جہاں ان کی نظریں ۱۹۷۵ کے بعد ایک بار پھر عالمی چیمپئن بننے پر ہوں گی۔ ورلڈ کپ میں ہندوستان کی واحد کامیابی کو ۵۱ سال گزر چکے ہیں۔ لیکن ۱۹۷۵ میں کوالالمپور میں کپتان اجیت پال سنگھ کی قیادت میں حاصل کیا گیا خطاب آج بھی ہندوستانی ہاکی کی تاریخ کا سنہری باب ہے۔ آزادی کے دن کے موقع پر شروع ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں ہندوستان جمعہ کو ویلز کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔ کپتان ہرمن پریت سنگھ اور ان کی ٹیم کے لیے چیلنج ماضی کی کامیابیوں کو تحریک میں بدلنے اور عالمی سطح پر مضبوط نتائج حاصل کرنے کا ہے۔ ہرمن پریت بحیثیت کپتان اپنا دوسرا ورلڈ کپ کھیلیں گے۔ وہ ۲۰۲۳ کے ٹورنامنٹ میں بھی ٹیم کی قیادت کر چکے ہیں اور اجیت پال سنگھ کے بعد دو ورلڈ کپ میں ہندوستان کی کپتانی کرنے والے دوسرے کھلاڑی بن جائیں گے۔ ہندوستان کی حالیہ تیاریوں نے بھی امیدیں بڑھائی ہیں۔ ٹیم نے ایف آئی ایچ پرو لیگ کے آخری مرحلے میں موجودہ عالمی چیمپئن جرمنی اور اولمپک چیمپئن نیدرلینڈز کے خلاف شاندار کامیابیاں حاصل کیں۔ اس نے روایتی حریف پاکستان کو بھی دو مرتبہ شکست دی، جبکہ شوٹ آؤٹ میں انگلینڈ کو بھی ہرایا ہے۔ ورلڈ کپ میں ہندوستان کو انگلینڈ اور پاکستان کے ساتھ پول ڈی میں رکھا گیا ہے۔ ویلز کے خلاف ابتدائی میچ میں کامیابی ٹیم کے اعتماد اور رفتار کے لیے اہم ہوگی، کیونکہ اس کے بعد ۱۷ اگست کو انگلینڈ اور ۱۹ اگست کو پاکستان کے خلاف مقابلے ہوں گے۔ مختصر پول مرحلے کے باعث ہر میچ کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ ۲۰۲۶ کے ورلڈ کپ میں روایتی کوارٹر فائنل مرحلہ نہیں ہوگا۔ ابتدائی مرحلے کے ہر پول کی سرفہرست دو ٹیمیں اگلے مرحلے میں پہنچیں گی، جہاں ٹیموں کو پول ای اور ایف میں تقسیم کیا جائے گا۔ ان پولز کی سرفہرست دو دو ٹیمیں سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ ابتدائی مرحلے میں حاصل کیے گئے بعض پوائنٹس اور نتائج بھی اگلے مرحلے میں شمار ہوں گے، جس سے ہر میچ مزید اہم ہو جاتا ہے۔ ہندوستان کے لیے تجربہ بھی بڑی طاقت ہوگا۔ منپریت سنگھ اور من پریت سنگھ اپنا چوتھا ورلڈ کپ کھیلیں گے۔ من پریت ہندوستان کی جانب سے ریکارڈ ۴۱۷ بین الاقوامی میچ کھیل چکے ہیں۔ ان کے ساتھ ہرمن پریت سنگھ، ہاردک سنگھ، امیت روہیداس، وویک ساگر پرساد، سمیت اور نیلا کانت شرما تجربہ کار کور کا حصہ ہیں۔ دوسری جانب ٹیم میں آٹھ کھلاڑی ایسے ہیں جو پہلی مرتبہ ورلڈ کپ میں شرکت کریں گے۔ اس طرح تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ نوجوان جوش کا بھی امتزاج موجود ہے۔ ٹیم کے چیف کوچ کریگ فلٹن نے کہا کہ ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت اس کی ٹیم میں موجود توازن ہے، جہاں دو اولمپکس اور ورلڈ کپ کا تجربہ رکھنے والے کھلاڑیوں کے ساتھ نوجوان کھلاڑی بھی موجود ہیں۔ دفاعی کھلاڑی امت روہیداس کے لیے یہ ورلڈ کپ خاص اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ وہ اسی ملک میں اپنا عالمی کپ فائنل کریں گے جہاں ان کی والدہ پریتم سیواچ بھی ورلڈ کپ میں ہندوستان کی نمائندگی کر چکی ہیں۔ ہندوستان کے دونوں گول کیپر سورج کرکیرا اور موہت ایچ ایس بھی پہلی مرتبہ ورلڈ کپ میں حصہ لیں گے۔ ہندوستانی ٹیم میں مختلف نسلوں کا امتزاج نظر آتا ہے، جہاں تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ نئی نسل کے کھلاڑی اپنی شناخت بنانے کے لیے تیار ہیں۔ ہرمن پریت کی قیادت، من پریت کا تجربہ اور ہاردک، امیت، وویک، سمیت اور نیلا کانت کا تحمل ٹیم کی مضبوط بنیاد ہے۔

سیلٹا ویگو اور اوساسونا کے درمیان لا لیگا میچ 27 اگست تک ملتوی

میڈرڈ، ۱۳ اگست (یو این آئی) سیلٹا ویگو اور اوساسونا کے درمیان اتوار کو کھیلا جانے والا لا لیگا کا میچ سیلٹا کے بالائیڈوس اسٹیڈیم کی پچ پر پانی بھرنے کے باعث ۲۷ اگست تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ لا لیگا حکام نے پچ کا معائنہ کرنے کے بعد میچ ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا۔ سیلٹا ویگو نے میچ ملتوی کرنے کی درخواست کی تھی، جبکہ اوساسونا اسے مقررہ وقت پر کھیلنے کے حق میں تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سیلٹا ایک ماہ قبل بھی میچ ملتوی کرنے کی درخواست کر سکتا تھا، کیونکہ اس کے اسٹرائیکر بورخا ایگلیسیاس اسپین کی ورلڈ کپ فاتح ٹیم کا حصہ تھے۔ رواں موسم گرما کے ورلڈ کپ کے سیمی فائنل تک پہنچنے والی ٹیموں کے وہ کھلاڑی جو اپنی قومی ٹیموں کا حصہ تھے، ان کے کلبوں کو ۲۲ اور ۲۳ اگست کے اختتام ہفتے تک سیزن شروع نہ کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ تاہم، سیلٹا کے رواں سیزن یوروپا لیگ میں حصہ لینے کے باعث کلب نے ابتدا میں اوساسونا کے خلاف میچ مقررہ تاریخ پر کھیلنے کو ترجیح دی تھی، تاکہ آئندہ میچوں کا بوجھ زیادہ نہ بڑھے۔ میچ کی نئی تاریخ کے باعث سیلٹا ویگو کو ۲۴، ۲۷ اور ۳۰ اگست کے علاوہ ۳ اور ۷ ستمبر کو بھی میچ کھیلنا ہوگا۔ بارسلونا اور ایتھلیٹک بلباؤ، ریال میڈرڈ اور ریال سوسی داد جبکہ ویلنسیا اور ریئل بیٹس کے درمیان ابتدائی میچ بھی ملتوی کیے جا چکے ہیں۔ ورلڈ کپ میں کھلاڑیوں کی شرکت کے باعث ایٹلیٹکو میڈرڈ ۱۹ اگست کو ملاگا کے خلاف اپنا میچ کھیلے گا۔

بین الاقوامی شوٹر سبیرہ حارث نے اٹلی کے لوناٹو میں ہندوستان کا نام روشن کیا

نئی دہلی، ۱۳ اگست (یو این آئی) مرکزی یونیورسٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ کی بی اے سال اول کی طالبہ اور بین الاقوامی شوٹر سبیرہ حارث نے اٹلی کے لوناٹو میں منعقدہ بین الاقوامی شاٹ گن شوٹنگ مقابلے 'گراں پری کپ' میں سینئر خواتین کے زمرے میں ۲۰۰ میں سے ۱۸۷ پوائنٹس حاصل کرکے سرفہرست مقام حاصل کیا اور ملک کا نام روشن کیا۔ جامعہ کے گیمز اینڈ اسپورٹس ڈپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر نفیس احمد نے جمعہ کو سبیرہ کو اعزاز سے نوازتے ہوئے ان کی کامیابی پر مبارکباد دی اور انہیں عزم و محنت کے ساتھ مستقبل میں بھی ملک اور ادارے کا نام روشن کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ مقابلہ ۲۳ سے ۲۹ جولائی تک اٹلی کے لوناٹو میں منعقد ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سبیرہ کی اس کامیابی میں جامعہ کے سابق طالب علم اور بین الاقوامی شوٹر ریان رضوی کی تربیت اور رہنمائی کا بھی اہم کردار رہا۔ جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف نے بھی سبیرہ کی کامیابی پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی اور کہا کہ یونیورسٹی کے باصلاحیت کھلاڑی عالمی سطح پر ادارے کا نام روشن کر رہے ہیں۔ جامعہ کے رجسٹرار پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے بھی بین الاقوامی سطح پر سبیرہ کی نمایاں کامیابی کو سراہا۔ انہوں نے سبیرہ کی وابستگی اور غیر معمولی صلاحیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس اہم کامیابی سے یونیورسٹی کے وقار میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے سبیرہ کے حوصلے کو بڑھاتے ہوئے آئندہ بین الاقوامی مقابلوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ سبیرہ اس وقت جونیئر زمرے میں ہندوستان کی ٹاپ رینک والی کھلاڑی ہیں اور کئی عالمی چیمپئن شپ میں ملک کی نمائندگی کر چکی ہیں۔

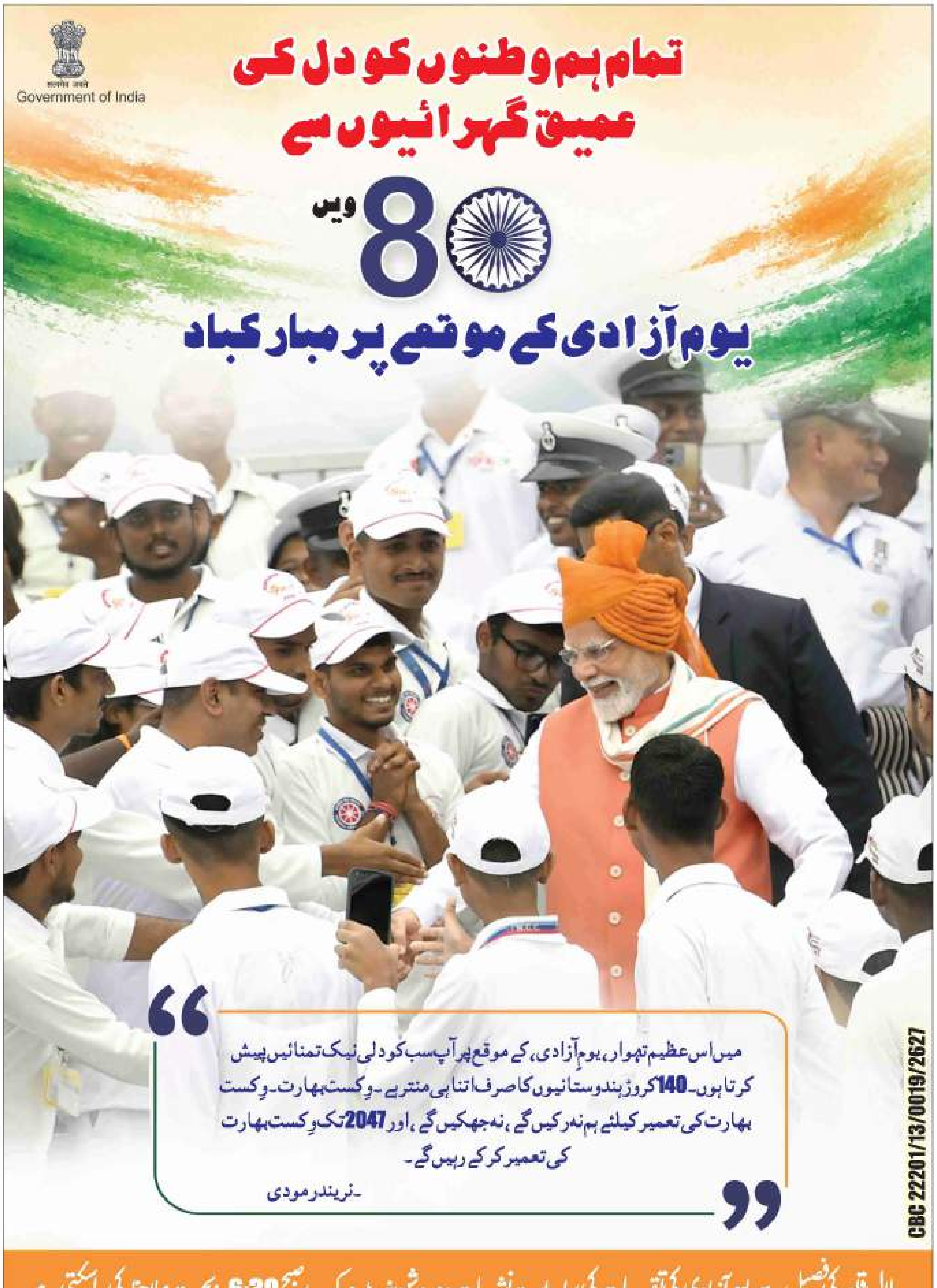

قومی گیٹ بال چیمپئن شپ پونچھ کے منڈی میں اختتام پذیر

پونچھ، ۱۳ اگست: پونچھ کے منڈی میں واقع بی ایس ایف گراؤنڈ راج پورہ منڈی مندر میں منعقدہ دوسری قومی گیٹ بال چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی۔ چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر سمیت ۱۸ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے تعلق رکھنے والے کھلاڑیوں نے پرجوش شرکت کی۔ اختتامی تقریب میں ۵۳ بٹالین بی ایس ایف منڈی مندر پونچھ کے کمانڈنگ آفیسر بنز پال نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ان کے علاوہ انڈین گیٹ بال یونین (آئی جی یو) کے نائب صدر شاہد نشور، جنرل سیکرٹری رنجن کمار پاترا، زونل فزیکل ایجوکیشن آفیسر (زیڈ پی ای او) منڈی راجندر سنگھ، فزیکل ایجوکیٹر دھانیا شرما اور جے اینڈ کے گیٹ بال یونین کے سیکرٹری ساحل علی بیگ بطور مہمانانِ اعزاز موجود تھے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی نے فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو میڈلز، یادگاری اشیا اور ٹرافیاں پیش کیں، جبکہ چیمپئن شپ کے کامیاب انعقاد میں اہم کردار ادا کرنے پر تمام شریک ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سربراہان اور نمائندوں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ فائنل مقابلے میں ٹیم اڑیسہ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم چنڈی گڑھ کو شکست دے کر چیمپئن شپ کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ ٹیم چنڈی گڑھ نے رنر اپ پوزیشن حاصل کی، جبکہ ٹیم بہار تیسرے اور بی ایس ایف چوتھے نمبر پر رہی۔ چیمپئن شپ کا انعقاد ڈسٹرکٹ پونچھ گیٹ بال یونین نے جے اینڈ کے گیٹ بال یونین کے زیر اہتمام انڈین گیٹ بال یونین (آئی جی یو) اور ۵۳ بٹالین بی ایس ایف منڈی مندر پونچھ کے اشتراک سے کیا۔ قومی سطح کے اس مقابلے کے کامیاب انعقاد کو شریک ٹیموں، عہدیداروں اور کھیلوں کے شائقین نے سراہا۔ چیمپئن شپ نے ملک بھر سے گیٹ بال کھلاڑیوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کے ساتھ ساتھ خاص طور پر جموں و کشمیر میں اس کھیل کے فروغ اور ترقی کیلئے اہم موقع فراہم کیا۔ منتظمین نے دوسری قومی گیٹ بال چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کو کامیاب قومی کھیلوں کا ایونٹ بنانے میں تعاون اور کردار ادا کرنے پر تمام شریک ٹیموں، عہدیداروں، رضاکاروں اور معاون اداروں کا شکریہ ادا کیا۔

گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول راولپورہ نے چیمپئن شپ جیت لی

سرینگر: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ضلع سرینگر کے زیر اہتمام گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول راولپورہ کے انڈور ہال میں لڑکوں اور لڑکیوں کے تمام عمر کے زمروں کیلئے ضلعی سطح کی انٹر اسکول کراٹے چیمپئن شپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ چیمپئن شپ میں ضلع بھر کے مختلف اسکولوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ نے پرجوش شرکت کی۔ نوجوان کھلاڑیوں نے مقابلوں کے دوران شاندار صلاحیت، نظم و ضبط، کھیل کے جذبے اور مسابقتی جوش کا مظاہرہ کیا۔ گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول راولپورہ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا اور چیمپئن شپ میں ۲۳ طلائی تمغے اپنے نام کئے۔ طلبہ کی اس نمایاں کارکردگی سے ادارے کا وقار بلند ہوا۔ اس موقع پر پرنسپل محترمہ شفیقہ جی نے تمام تمغہ جیتنے والے طلبہ کو مبارکباد پیش کی اور طلبہ میں کھیلوں کے ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے کیلئے شعبہ فزیکل ایجوکیشن اور کوچنگ اسٹاف کی جانب سے کی جانے والی کوششوں کو سراہا۔ پرنسپل نے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ضلع سرینگر کی جانب سے کھیلوں کی ایسی سرگرمیوں کے انعقاد اور نوجوان طلبہ کو مسابقتی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے مواقع فراہم کرنے پر بھی اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں میں باقاعدگی سے شرکت نوجوانوں میں جسمانی فٹنس، نظم و ضبط، خود اعتمادی اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جبکہ ایک صحت مند، بااختیار اور منشیات سے پاک کشمیر کی تعمیر کے اجتماعی مشن میں بھی معاون ثابت ہوتی ہے۔ چیمپئن شپ کا کامیاب انعقاد

محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی جانب سے نچلی سطح پر کھیلوں کے فروغ اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو مختلف کھیلوں میں بہترین کارکردگی کیلئے آگے بڑھنے کی ترغیب دینے کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781